WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
27 جون 2025
FRIDAY
27 JUNE -2025

صفحہ 08 میسی ایم ایل ایس کی تنخواہوں میں سرفہرست

صفحہ 08 رونالڈو النصر کے ساتھ معاہدہ توسیع کے قریب، نیا معاہدہ زیر غور

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 150 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

لیفٹیننٹ گورنر نے شری امرناتھ جی یاترا کی تیاریوں سے متعلق

سیاسی رہنماؤں سے تبادلہ خیال کیا

سرینگر۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج راج بھون سرینگر میں سیاسی رہنماؤں کے ساتھ ملاقات کی اور 3 جولائی سے شروع ہونے والی شری امرناتھ جی یاترا کی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شرکت کی۔ ست شرما، ڈاکٹر نرمل سنگھ اور کویندر گپتا (بی جے پی)۔ تارا چند اور غلام احمد میر (انڈین نیشنل کانگریس)۔ شوکت احمد میر اور جگدیش سنگھ آزاد (نیشنل کانفرنس)۔ محمد یوسف تاریگامی (سی پی آئی ایم)۔/102

دہشت گردی، انتہا پسندی اور بنیاد پرستی امن عالم کیلئے مشترکہ خطرات، کوئی دوہرا معیار نہیں ہونا چاہیے

بھارت دہشت گردی کے مراکز و ٹھکانوں کو نشانہ بنانے سے نہیں ہچکچائے گا: وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ

سری نگر،۲۶، جون/جے کے این ایس/وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو چین کے شہر چنگ ڈاؤ میں شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے وزرائے دفاع کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے مضبوط موقف کا اعادہ کیا اور کہا کہ امن وخوشحالی دہشت گردی کیساتھ ساتھ نہیں رہ سکتی۔ انہوں نے دہشت گردانہ کارروائیوں کی سرپرستی اور در پردہ حمایت کرنے والوں کیلئے جوابدہی کا مطالبہ کرتے ہوئے واضح کیا کہ بھارت دہشت گردی کے مراکز اور دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے سے دریغ نہیں کرے گا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق دہشت گردی سے متعلق ہندوستان کی زیرو ٹالرنس پالیسی کو دہراتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ دہشت/103

بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیجیٹل سفر کا تجربہ

فاسٹ ٹیگ ایکو سسٹم تبدیلی کی کلید: نتن گڈکری

سرینگر/ 26 جون/ٹی ای این/مرکزی وزیر نتن گڈکری نے کہا ہے کہ فاسٹ ٹیگ ماحولیاتی نظام میں بے پناہ صلاحیت ہے اور یہ ملک بھر میں بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیجیٹل سفر کے تجربات کی بنیاد فراہم کرسکتا ہے۔ گڈکری نے کہا کہ ہمارا مقصد FASTag کی افادیت کو ایک مضبوط پلیٹ فارم میں پھیلانا ہے جو صارف کی سہولت میں اضافہ کرے گا، نقل وحمل اور نقل وحرکت کی خدمات کو ہموار کرے گا، اور اس شعبے میں زیادہ کارکردگی لائے گا۔ سڑک نقل/101

مشن یوواجموں وکشمیر میں نوجوانوں کی زِندگی کو بدل رہا ہے۔ چیف سیکرٹری

سری نگر میں ایس بی ڈِی یو اور بی ایچ ڈِی ارکان کیلئے ایک روزہ سیشن کی صدارت کی

سری نگر/انفو/چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے کہا کہ مشن یووا ایک تبدیلی کی تحریک ہے جس کا مقصد جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی ذہن سازی کو بدلنا اور انہیں اقتصادی طور پر بااختیار بنانا ہے۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار آج بینکٹ ہال سری نگر میں مشن یووا کے تحت سمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹ (ایس بی ڈی یو) اور بزنس ہیلپ ڈیسک (بی ایچ ڈی) کے اراکین کے لئے منعقدہ ایک روزہ سیشن کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ چیف سیکرٹری نے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مشن یووا کا مقصد نوجوانوں کی سوچ کو سرکاری ملازمتوں کو واحد راستہ سمجھنے کے تصور سے ہٹانا ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ ہمارے نوجوانوں میں نفسیاتی اور ذہنی تبدیلی لانے کی ایک کوشش ہے۔ ایک بار جب یہ تبدیلی آتی ہے تو ادارہ جاتی تعاون سے نوجوان اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکتے ہیں۔" انہوں نے پروگرام کے دیرپا معاشی واقتصادی مواقع، انٹرپرینیورشپ اور خود روزگاری پر مرکوز ہونے پر زور دیا اور کہا کہ جموں و کشمیر میں مختلف صنعتوں، زراعت، اس سے منسلک سرگرمیوں، اور ایم ایس ایم ای سیکٹر میں روزگار کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ چیف سیکرٹری نے ایک مضبوط اقتصادی نظام کی تشکیل پر زور دیا تاکہ کاروباری ترقی اور سماجی فلاح ممکن بن سکے۔ انہوں نے کہا، "یہ محض ایک پالیسی اقدام نہیں ہے/104

سانبہ ضلع میں ولیج ڈیفنس گارڈ نے خود پر گولی چلا کر زندگی کا خاتمہ کردیا

سرینگر/ 26 جون/سی این آئی/جموں کے سانبہ ضلع میں ایک ولیج ڈیفنس گارڈ نے خود پر گولی چلا کر زندگی کا خاتمہ کردیا۔ سی این آئی کے مطابق 47 سالہ ولیج ڈیفنس گارڈ نے سانبہ ضلع میں مبینہ طور پر خود کو گولی مار کر ہلاک کرلیا۔ حکام نے بتایا کہ اومکار ناتھ نے گھگوال ضلع کے نچلا گاؤں میں اپنے گھر میں اپنی زندگی کا خاتمہ کرنے کے لیے اپنی مزل لوڈنگ بندوق کا استعمال کیا۔ انہوں نے بتایا کہ گولی چلنے کی آواز سن کر ناتھ کے اہل خانہ اس کے کمرے میں پہنچے اور انہیں مردہ پایا۔ اس کے انتہائی قدم/105

جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ بحال کرنے کا معاملہ، بات چیت جلد ختم ہونی چاہئے: عمر عبداللہ

عوام کو وہ ملنا چاہیئے، جو اُن کی مانگ ہے

10,600 کروڑ روپے کی لاگت والے پروجیکٹوں کی منظوری قابل ستائش: وزیر اعلیٰ

سری نگر،۲۶، جون/جے کے این ایس/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے پر بات چیت کو جلد مکمل کیا جانا چاہئے تاکہ لوگوں کو وہ مل سکے جو وہ مانگ رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں جموں وکشمیر، لداخ این سی سی ڈائریکٹوریٹ کے زیر اہتمام ایک خصوصی قومی یکجہتی کیمپ کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کیلئے کئی پروجیکٹوں کی منظوری کی بھی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت ہونے دیں، یہ ایک اچھی بات ہے۔ لیکن ہم چاہیں گے کہ بحث جلد ختم ہو اور ہمیں وہی ملے جس کا ہم مطالبہ کر رہے ہیں۔ جموں وکشمیر کے لیے 10,600 کروڑ روپے کی لاگت والے سڑکوں وسرنگوں سمیت کئی پروجیکٹوں کی منظوری کا خیر مقدم کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ پروجیکٹ مرکزی زیر انتظام علاقے کو بہت زیادہ فروغ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مغل روڈ ٹنل کا مطالبہ کافی عرصے سے کیا جارہا تھا، چونکہ یہ سڑک 2008-09 میں مکمل ہوئی تھی۔ لوگ چاہتے تھے کہ سڑک سال بھر کھلی رہے، اسی طرح ننگڈار/106

نگروٹہ بڈگام ضمنی الیکشن اور راجیہ سبھا کے چار نشستوں کے لئے نوٹفکیشن جاری کرنی چاہئے

ناصر اسلم وانی

سرینگر/ 26 جون/اے پی آئی/جموں وکشمیر کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کمی نہ ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے مشیر نے کہا کہ سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کے لئے اگر اسمبلی الیکشن بھی لڑنا پڑے تو یہ گاٹے کا سودا نہیں۔ این سی کو الیکشن کے نام پر ڈرایا دھمکایا نہیں جاسکتا۔ راجیہ سبھا کی چار نشستوں پر الیکشن ہونا چاہئے اور نگروٹہ حلقوں میں ضمنی الیکشن کے لئے چیف/110

رشوت خور ملازمین کیخلاف اینٹی کورپشن بیورو کی کارروائی میں تیزی

محض 48 گھنٹوں کے اندر جیولاجی اور مائننگ کے ایک اور ملازم کو

15 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے کیا گرفتار

سرینگر/ 26 جون/سی این آئی/رشوت خور ملازمین کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے اینٹی کورپشن بیورو نے محض 48 گھنٹوں کے اندر جیولاجی اور مائننگ کے ایک اور ملازم کو 15 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا۔ سی این آئی کے مطابق اینٹی کورپشن بیورو نے راشی افسران اور ملازمین کیخلاف بڑے پیمانے پر کارروائی کا آغاز کردیا ہے اور تازہ کارروائی میں اینٹی کورپشن بیورو نے کہ محکمہ ارضیات اور کان کنی کے ایک معدنیات سپروائزر کو 15 ہزار روپے کی رشوت طلب کرنے اور قبول کرنے کے الزام میں پھنس کر گرفتار کیا ہے۔ اینٹی کورپشن بیورو کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق بیورو کو ایک تحریری شکایت موصول ہوئی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ محکمہ ارضیات اور کان کنی میں معدنیات کے نگران بشارت حبیب معمولی معدنیات (ریت) کو اٹھانے کی اجازت دینے کیلئے رشوت کا مطالبہ کررہے ہیں۔ بیان/109

امسال ہموار امرناتھ یاترا کیلئے

کثیر سطحی سیکورٹی انتظامات کئے گئے ہیں

حفاظتی انتظامات میں چہرے کا شناختی نظام اور ہائی سرویلنس گشت جیسی نئی ٹیکنالوجی استعمال: آئی جی پی کشمیر

سرینگر/ 26 جون/سی این آئی/سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے کثیر سطحی سیکورٹی انتظامات کئے گئے ہیں کی بات کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے کہا کہ اسال حفاظتی انتظامات میں چہرے کی شناخت کے نظام اور ہائی سرویلنس گشت جیسی نئی ٹیکنالوجی کا استعمال پرہجوم علاقوں کی نگرانی اور یاتریوں کیلئے محفوظ اور آرام دہ سفر کو یقینی بنانے کیلئے کیا جارہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے کہا کہ امسال امرناتھ یاترا کیلئے کثیر سطحی سیکورٹی انتظامات کئے گئے جس میں جموں وکشمیر پولیس، سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز، اور فوج کو پورے راستے میں تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال سیکیورٹی سیٹ اپ پہلے سے زیادہ گہرا اور تفصیلی ہے۔ آئی جی پی بردی نے کہا "پچھلے سالوں کے مقابلے میں، اس بار بہت گہرائی سے اور/108

منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کیلئے لوگ ہاتھ جوڑیں/ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا

ہمارے نوجوان موقع کے مستحق ہیں، نشے کے نہیں"/ عمر عبداللہ

سرینگر/ 26 جون/سی این آئی/منشیات کے استعمال کے خلاف عالمی دن پر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنے پیغامات میں منشیات سے پاک جموں وکشمیر کیلئے متحد ہونے کی ضرورت پر زور دیا۔ سی این آئی کے مطابق منشیات کے استعمال کے خلاف عالمی دن کے موقع پر، جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا "ہم منشیات سے پاک جموں/107

راجوری، پونچھ، ڈوڈہ، کٹھوعہ اور دیگر علاقوں میں موسم کی قہر سامانیاں

بادل پھٹنے اور شدید بارشوں کے بعد سیلاب

2 بچوں سمیت 3 افراد کی موت واقعہ، 4 دیگر افراد کو بچالیا گیا: حکام

سری نگر،۲۶، جون/جے کے این ایس/جموں و کشمیر کے راجوری، پونچھ، ڈوڈہ اور کٹھوعہ اضلاع کے مختلف علاقوں سے جمعرات کو بادل پھٹنے اور شدید بارشوں کی وجہ سے آنے والے سیلاب کے نتیجے میں 2 بچوں سمیت 3 افراد کی موت ہوگئی جبکہ 4 دیگر کو بچالیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ 14 سالہ شفقت علی اور اس کی چچازاد بہن 11 سالہ سفینہ کوثر راجوری کے کالاکوٹ سب ڈویژن میں واقع اپنے سیالسوئی موگاؤں میں ندی کے نالے میں سیلاب کی وجہ سے ڈوب گئے۔ حکام نے مزید کہا کہ 10 سالہ صائمہ جو کہ سیلاب میں بھی پھنس گئی تھی، کو مقامی/112

اودھم پور ضلع کے جنگلاتی علاقے بہالی بسنت گڑھ میں انکاؤنٹر جاری

گولیوں کے تبادلے میں ایک دہشت گرد ہلاک

آپریشن جاری: فوج، 4 دہشت گردوں کے موجود ہونے کی اطلاع: پولیس

جموں/۲۶، جون/جے کے این ایس/حکام نے جمعرات کو بتایا کہ جیش محمد کے 4 دہشت گرد جموں وکشمیر کے ادھم پور ضلع کے جنگلاتی علاقے میں چھپے ہوئے ہیں اور سیکورٹی فورسز بارش اور دھند کے باوجود ان کیخلاف آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس دوران معلوم ہوا کہ جاری تصادم میں ایک دہشت گرد مارا گیا اور طرفین کے درمیان گولیوں کا تبادلہ جاری ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق فوج نے بتایا کہ ادھم پور ضلع کے ایک دورافتادہ جنگلاتی علاقے میں جمعرات کو سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان تصادم ہوا۔ یہ انکاؤنٹر بسنت گڑھ کے علاقے بہالی میں فوج اور پولیس کے مشترکہ آپریشن کے دوران ہوا۔ جموں میں واقع وائٹ نائٹ کور کے ترجمان نے کہا کہ دہشت گردوں کے ساتھ رابطہ قائم ہوگیا ہے۔ آپریشن فی الحال جاری ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وائٹ نائٹ کور نے لکھا کہ مخصوص انٹلیجنس کی بنیاد پر، بھارتی فوج اور جموں وکشمیر پولیس نے بسنت گڑھ کے علاقے بہالی میں ایک مشترکہ آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کارروائی کے دوران سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں/111

اسلام میں پڑوسی کے حقوق

معاشرے میں ایک ہی محلے یا علاقے میں رہنے والے لوگ اگر ایک دوسرے سے میل جول نہ رکھیں، دُکھ درد میں شریک نہ ہوں تو بہت سی مشقتیں اور پریشانیاں جنم لے سکتی

مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

اس لیے اسلام نے جہاں ماں باپ اور عزیز و اقارب کے ساتھ حسن سلوک، ہم دردی و اخوت، پیار محبت، امن و سلامتی اور ایک دوسرے کے دُکھ درد میں شریک ہونے کی تعلیم دی ہے وہیں مسلمانوں کے قرب و جوار میں بسنے والے پڑوسیوں کو بھی محروم نہیں رکھا بلکہ ان کی جان و مال اور اہل و عیال کی حفاظت کا ایسا درس دیا کہ اگر اُس پر عمل کیا جائے تو بہت سے معاشرتی مسائل حل ہو سکتے ہیں اور اس کے نتیجے میں ایک ایسا معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے جہاں ہر ایک دوسرے کے جان و مال، عزت و آبرو اور اہل و عیال کا محافظ ہوگا۔

حضور اکرم ﷺ نے تین بار ارشاد فرمایا، مفہوم: ''اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں ہوسکتا۔'' صحابہؓ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! وہ کون ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس کی برائیوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ رہے۔'' (بخاری) اسلام میں پڑوسی کو اس قدر اہمیت حاصل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی شخص کے کامل مومن ہونے اور نیک و بد ہونے کا معیار اس کے پڑوسی کو مقرر فرمایا، چناں چہ ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! مجھے ایسا عمل بتائیے کہ جس سے میں جنت میں داخل ہوجاؤں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نیک بن جاؤ۔'' اس نے عرض کی: مجھے اپنے نیک بن جانے کا علم کیسے ہوگا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اپنے پڑوسیوں سے پوچھو اگر وہ تمہیں نیک کہیں تو تم نیک ہو اور اگر وہ بُرا کہیں تو تم بُرے ہی ہو۔''
(شعب الایمان)
اللہ تعالیٰ نے انسان کو معاشرتی زندگی بسر کرنے کے لیے پڑوسیوں کی نعمت سے نوازا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے ہمسایوں کے حقوق کی بہت اہمیت ذکر فرمائی ہے۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''پڑوسیوں کے (حقوق) کے بارے میرے پاس جبریل امین? اتنی بار تشریف لائے کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ ایک پڑوسی کو دوسرے پڑوسی کی میراث میں وارث (حق دار) قرار دیا جائے گا۔'' (البخاری)

اس حدیث مبارک سے اندازہ کیجیے کہ شریعت میں پڑوسی کی قدر و منزلت اور اس کا کس قدر احترام ہے۔ اگر معاشرتی طور پر ہم پڑوسیوں کے حقوق ادا کرنا شروع کردیں تو ہمارا معاشرہ جنت کا نمونہ بن جائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''جو شخص اللہ رب العزت اور قیامت کے دن (یعنی تمام ایمانیات کو صدق دل سے) تسلیم کرنے والا ہے، اسے چاہیے کہ وہ پڑوسیوں کی عزت کرے۔'' (صحیح مسلم)

اس حدیث مبارک سے معلوم ہوا کہ مومن کی شان یہی ہے کہ وہ پڑوسیوں کی عزت کرنے اور ان کی عزت کی رکھوالی کرنے والا ہوتا ہے۔

حضرت ابُوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''اے ابوذر! جب شوربہ (والا سالن) بناؤ تو پڑوسیوں کو اس میں سے دینے کے لیے کچھ پانی بڑھا لو۔'' (صحیح مسلم)

اس حدیث مبارک کا مقصد یہ ہے کہ پڑوسیوں کے حقوق ادا کرتے وقت معمولی چیزیں دینے میں بھی کوتاہی سے کام نہ لو، بل کہ اگر سالن بنانا ہے تو اس کی کچھ مقدار اضافہ کرلو تاکہ پڑوسیوں کو بھیجا جا سکے۔ اسلام کی پاکیزہ تعلیمات ایسے شخص کو کامل ایمان والا قرار نہیں دیتیں کہ جو خود تو پیٹ بھر کر سو جائے اور اُس کے پڑوس میں بچے بھوک و پیاس سے بلبلاتے رہیں، چناں چہ فرمان مصطفی ﷺ ہے جو خود شکم سیر ہو اور اس کا پڑوسی بھوکا ہو وہ ایمان دار نہیں۔ (معجم کبیر)

پڑوسیوں سے حسن سلوک تکمیل ایمان کا ذریعہ جب کہ انہیں ستانا، تکلیف پہنچانا، بدسلوکی اور ان کی زندگی کو اجیرن بنا دینا، دنیا و آخرت میں اپنے آپ کو خسارے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''جس نے اپنے پڑوسی کو تکلیف دی بے شک! اُس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اُس نے اللہ تعالیٰ کو ایذا دی، نیز جس نے اپنے پڑوسی سے جھگڑا کیا اس نے مجھ سے جھگڑا کیا اور جس نے مجھ سے لڑائی کی بے شک اس نے اللہ تعالیٰ سے لڑائی کی۔''
(الترغیب والترہیب)

پڑوسی کے حقوق بیان فرماتے ہوئے نبی ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''اگر وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرو، اگر فوت ہوجائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرو، اگر قرض مانگے تو اسے قرض دے دو اور اگر وہ عیب دار ہوجائے تو اس کی پردہ پوشی کرو۔''
(معجم کبیر)

ایک اور روایت میں فرمایا اگر وہ تنگ دست ہوجائے تو اسے تسلی دو، اگر اسے خوشی حاصل ہو تو مبارک باد دو، اگر اسے مصیبت پہنچے تو اس سے تعزیت کرو، اگر وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرو، اس کی اجازت کے بغیر اس کے گھر سے اونچی عمارت بنا کر اس سے ہوا نہ روکو، سالن کی خوش بُو سے اسے تکلیف نہ پہنچاؤ ہاں! یہ کہ اسے بھی مٹھی بھر دے دو تو صحیح ہے، اگر پھل خرید کر لاؤ تو اسے بھی اس میں سے کچھ تحفۃً بھیجو اور ایسا نہ کرسکو تو اسے چھپا کر اپنے گھر لاؤ اور پڑوسی کے بچوں کو تکلیف دینے کے لیے تمہارے بچے پھل لے کر باہر نہ نکلیں۔
(شعب الایمان)

معاشرے کو پُرسکون اور امن و سلامتی کا گہوارہ بنانے کے لیے پڑوسیوں کے متعلق اسلام کے احکامات پر عمل کیا جائے تو ہر ایک اپنی عزت و آبرو اور جان و مال کو محفوظ سمجھنے لگے گا۔ مذکورہ بالا احادیث سے جہاں یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ پڑوسیوں کے اتنے حقوق ہیں تو خود اپنے گھر والوں کے کتنے حقوق ہوں گے۔

جب پڑوسیوں کو تکلیف دینا، ان کا دل دکھانا جائز نہیں تو خود اپنے گھر والوں سے بول چال چھوڑنا، مارنا پیٹنا اور غیر اخلاقی برتاؤ کرنا کیسے جائز ہوسکتا ہے؟ آج ہمارے معاشرے میں بہت سے خود کو دین دار کہلانے والوں کا اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک نہیں اور اگر گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک ہو تو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور ہر جائز اور ناجائز فرمائشیں پوری کرنا شروع کردی جاتی ہیں، اسلام وہ اعتدال والا دین ہے کہ یہاں خوشی بھی دینی ہے لیکن جائز خوشی دینی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولائے کریم ہمیں پڑوسیوں کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس لیے اسلام نے جہاں ماں باپ اور عزیز و اقارب کے ساتھ حسن سلوک، ہم دردی و اخوت، پیار محبت، امن و سلامتی اور ایک دوسرے کے دُکھ درد میں شریک ہونے کی تعلیم دی ہے وہیں مسلمانوں کے قرب و جوار میں بسنے والے پڑوسیوں کو بھی محروم نہیں رکھا بلکہ ان کی جان و مال اور اہل و عیال کی حفاظت کا ایسا درس دیا کہ اگر اُس پر عمل کیا جائے تو بہت سے معاشرتی مسائل حل ہو سکتے ہیں اور اس کے نتیجے میں ایک ایسا معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے جہاں ہر ایک دوسرے کے جان و مال، عزت و آبرو اور اہل و عیال کا محافظ ہوگا۔

حضور اکرم ﷺ نے تین بار ارشاد فرمایا، مفہوم: ''اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں ہوسکتا۔'' صحابہؓ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! وہ کون ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس کی برائیوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ رہے۔'' (بخاری) اسلام میں پڑوسی کو اس قدر اہمیت حاصل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی شخص کے کامل مومن ہونے اور نیک و بد ہونے کا معیار اس کے پڑوسی کو مقرر فرمایا، چناں چہ ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! مجھے ایسا عمل بتائیے کہ جس سے میں جنت میں داخل ہوجاؤں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نیک بن جاؤ۔'' اس نے عرض کی: مجھے اپنے نیک بن جانے کا علم کیسے ہوگا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اپنے پڑوسیوں سے پوچھو اگر وہ تمہیں نیک کہیں تو تم نیک ہو اور اگر وہ بُرا کہیں تو تم بُرے ہی ہو۔''
(شعب الایمان)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو معاشرتی زندگی بسر کرنے کے لیے پڑوسیوں کی نعمت سے نوازا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے ہمسایوں کے حقوق کی بہت اہمیت ذکر فرمائی ہے۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''پڑوسیوں کے (حقوق) کے بارے میرے پاس جبریل امین? اتنی بار تشریف لائے کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ ایک پڑوسی کو دوسرے پڑوسی کی میراث میں وارث (حق دار) قرار دیا جائے گا۔'' (البخاری)

اس حدیث مبارک سے اندازہ کیجیے کہ شریعت میں پڑوسی کی قدر و منزلت اور اس کا کس قدر احترام ہے۔ اگر معاشرتی طور پر ہم پڑوسیوں کے حقوق ادا

کرنا شروع کردیں تو ہمارا معاشرہ جنت کا نمونہ بن جائے۔
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''جو شخص اللہ رب العزت اور قیامت کے دن (یعنی تمام ایمانیات کو صدق دل سے) تسلیم کرنے والا ہے، اسے چاہیے کہ وہ پڑوسیوں کی عزت کرے۔'' (صحیح مسلم)
اس حدیث مبارک سے معلوم ہوا کہ مومن کی شان یہی ہے کہ وہ پڑوسیوں کی عزت کرنے اور ان کی عزت کی رکھوالی کرنے والا ہوتا ہے۔
حضرت ابُوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''اے ابوذر! جب شوربہ (والا سالن) بناؤ تو پڑوسیوں کو اس میں سے دینے کے لیے کچھ پانی بڑھا لو۔'' (صحیح مسلم)
اس حدیث مبارک کا مقصد یہ ہے کہ پڑوسیوں کے حقوق ادا کرتے وقت معمولی چیزیں دینے میں بھی کوتاہی سے کام نہ لو، بل کہ اگر سالن بنانا ہے تو اس کی کچھ مقدار اضافہ کرلو تاکہ پڑوسیوں کو بھیجا جا سکے۔ اسلام کی پاکیزہ تعلیمات ایسے شخص کو کامل ایمان والا قرار نہیں دیتیں کہ جو خود تو پیٹ بھر کر سو جائے اور اُس کے پڑوس میں بچے بھوک و پیاس سے بلبلاتے رہیں، چناں چہ فرمان مصطفی ﷺ ہے جو خود شکم سیر ہو اور اس کا پڑوسی بھوکا ہو وہ ایمان دار نہیں۔ (معجم کبیر)

پڑوسیوں سے حسن سلوک تکمیل ایمان کا ذریعہ جب کہ انہیں ستانا، تکلیف پہنچانا، بدسلوکی اور ان کی زندگی کو اجیرن بنا دینا، دنیا و آخرت میں اپنے آپ کو خسارے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''جس نے اپنے پڑوسی کو تکلیف دی بے شک! اُس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اُس نے اللہ تعالیٰ کو ایذا دی، نیز جس نے اپنے پڑوسی سے جھگڑا کیا اس نے مجھ سے جھگڑا کیا اور جس نے مجھ سے لڑائی کی بے شک اس نے اللہ تعالیٰ سے لڑائی کی۔''

(الترغیب والترہیب)
پڑوسی کے حقوق بیان فرماتے ہوئے نبی ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''اگر وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرو، اگر فوت ہوجائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرو، اگر قرض مانگے تو اسے قرض دے دو اور اگر وہ عیب دار ہوجائے تو اس کی پردہ پوشی کرو۔''
(معجم کبیر)

غزہ جنگ: اسرائیلی حملوں میں 80 سے زائد فلسطینی جاں بحق

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوجیوں نے تقریباً ۶۸ فلسطینیوں کو موت کے گھاٹ اتارا ہے جن میں امداد کے مراکز کے قریب ہلاک ہونے والے ۶۵ فلسطینی بھی شامل ہیں۔ اسپتال کے طبی ذرائع کے مطابق "یہ امداد کے منتظر افراد پر اسرائیل کے ذریعے کیا جانے والا نیا حملہ ہے۔" منگل کو اسرائیلی فوج نے رفح، خطے کے جنوبی حصے میں، امداد کے منتظر ۲۷ افراد پر فائرنگ کی۔ یاد رہے کہ ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے غزہ میں اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد ۶۵ ہزار سے تجاوز کر گئی ہے جبکہ ایک لاکھ ۱۳ ہزار ۸۲۸ فلسطینی زخمی ہوئے ہیں۔ طبی ذرائع کے مطابق "وسطی غزہ کے وادی غزہ میں صلاح الدین اسٹریٹ کے قریب تقریباً ۵۲ افراد کی موت ہوئی ہے۔ دیگر ۲۱۰ فلسطینی زخمی ہوئے ہیں جن میں سے ۲۶ کی حالت شدید نازک ہے۔" انسٹاگرام پر شیئر کی گئیں اور الجزیرہ کی اسناد ایجنسی کی تصدیق شدہ تصاویر میں دیکھا جاسکتا ہے کہ نصرت پناہ گزین کیمپ کے قریب العودہ اسپتال میں زخمیوں کی لاشیں لائی جارہی ہیں۔ اسرائیلی فوج کے اتینا اسٹریٹ کے قریب امداد کے منتظر افراد کو نشانہ بنانے کے بعد خان یونس کے ناصر میڈیکل کامپلکس میں بھی ایسے ہی مناظر دیکھے گئے۔ الجزیرہ کی رپورٹر ہانی محمود نے بتایا کہ "اسرائیلی فوج نے غزہ شہر میں امدادی مراکز پر موجود فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "زخمیوں کو مختلف طبی مراکز، جیسے غزہ کے الشفاء اسپتال میں لے جایا گیا ہے۔ ایمرجنسی وارڈ خون آلود ہوگیا تھا اور طبی علاج حاصل کرنے کے دوران متعدد افراد ہلاک ہوگئے تھے۔" ایک عینی شاہد نے خبر رساں ایجنسی اے پی کو بتایا کہ "اسرائیلی فوجیوں نے امدادی ٹرک کے قریب جانے والے افراد پر اندھا دھند فائرنگ کی۔" احمد ہلاوہ نے بتایا کہ "یہ قتل عام ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہم بھاگ رہے تھے اور اسرائیلی فوج نے ہم پر بھی فائرنگ کی۔" اسرائیل نے کہا تھا کہ "قبل ازیں جی ایچ ایف کے امدادی مراکز پر کیے گئے حملے مشتبہ افراد کو پکڑنے کے دوران کیے گئے تھے۔" عینی شاہدین اور انسانی گروپوں نے بتایا کہ "اسرائیلی فوج نے انتباہ دیئے بغیر فائرنگ کی تھی۔" اقوام متحدہ (یو این) کے ترجمان اسٹیفن دجارک نے میڈیا کو بتایا کہ "امدادی مراکز پر ہلاک ہونے والے فلسطینیوں کی موت یہ بتاتی ہے کہ غزہ میں کیا ہو رہا ہے۔ لوگ صرف خوراک حاصل کرنے کی کوشش میں مارے جارہے ہیں۔"

ایرانی حملوں میں صیہونی ریاست پاش پاش ہوگئی، آیت اللہ خامنہ ای

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا ہے کہ ایرانی حملوں میں صیہونی ریاست پاش پاش ہوگئی۔ اپنے خطاب میں آیت اللہ خامنہ کا کہنا تھا کہ امریکا اس جنگ میں اس لیے داخل ہوا کہ اسے لگا اگر وہ ایسا نہ کرتا تو اسرائیل مکمل تباہ ہوجاتا، امریکا کو اس جنگ سے کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ ایرانی سپریم لیڈر نے کہا کہ صیہونی ریاست کے خلاف فتح پر ایرانی عوام کو مبارکباد دیتا ہوں، بلند بانگ دعووں کے باوجود ایرانی حملوں میں صیہونی ریاست پاش پاش ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے خلاف کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، 9 کروڑ نفوس پر مشتمل قوم متحد، ایک آواز، شانہ بشانہ کھڑی ہوکر افواج کی حمایت میں پیش پیش رہی۔

ایران کے خلاف مہم ابھی ختم نہیں ہوئی ہے: اسرائیلی فوجی سربراہ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ بندی کے نفاذ کے باوجود تل ابیب کی مہم ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے جنرل اسٹاف کے ایک اجلاس میں کہا کہ "ہم ایک اہم مرحلہ مکمل کر چکے ہیں، مگر ایران کے خلاف مہم جاری رہے گی۔" ایال زامیر کا مزید کہنا تھا کہ "ہم ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں جو موجودہ مہم کی کامیابیوں پر مبنی ہوگا۔ ہم نے ایرانی جوہری اور میزائل پروگرام کو برسوں کیلئے پیچھے دھکیل دیا ہے اور ہمیں زمینی موجودگی برقرار رکھنی ہوگی۔" انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی توجہ اب دوبارہ غزہ کی طرف ہے، جہاں قید کیے گئے اسرائیلیوں کی واپسی اور حماس کی حکومت کے خاتمے کو ہدف بنایا گیا ہے۔ فائر بندی نافذ، جنگ بندی کا غیر یقینی مستقبل ایران اور اسرائیل کے درمیان ۱۲ روزہ جنگ کے بعد منگل کو فائر بندی کا معاہدہ نافذ العمل ہوا۔ اس دوران امریکہ نے ایرانی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا، جبکہ ایران نے قطر میں واقع امریکی اڈے پر محدود جوابی کارروائی کی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جو جنگ بندی کے معاہدے کے اعلان میں پیش پیش تھے نے اسرائیل کو خبردار کیا کہ ایران پر بمباری سے باز رہے، کیونکہ یہ جنگ بندی کی 'سنگین خلاف ورزی' ہوگی۔ ٹرمپ نے دونوں ممالک پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ "ایران اور اسرائیل کو خود معلوم نہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔"

اسرائیل کو تسلیم کرنے والے ممالک کی تعداد بڑھانے کی کوشش

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشیر برائے مشرق وسطی اسٹیو وٹکوف نے کہا ہے کہ جلد ایسے ممالک اسرائیل کو تسلیم کریں گے جن کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ ایک بیان میں اسٹیو وٹکوف کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کی کوشش ہے کہ ابراہم معاہدے کو وسعت دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے پہلے دور صدارت میں متحدہ عرب امارات، بحرین، مراکش اور سوڈان نے اسرائیل کو تسلیم کیا تھا۔ سوڈان نے امریکا کے ساتھ ابراہم معاہدے پر دستخط کردیئے۔ اسٹیو وٹکوف کا کہنا تھا کہ ڈونلڈ ٹرمپ اسرائیل کو تسلیم کرنے والے ممالک کی تعداد بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بیت المقدس: مسلمانوں، مسیحیوں اور یہودیوں کے مقدس مقامات 12 دن بعد کھول دیے گئے

نئی دہلی (ایم این این): بیت المقدس (مشرقی یروشلم) میں واقع مسلمانوں، مسیحیوں اور یہودیوں کے مقدس مقامات کو 12 دن کی بندش کے بعد دوبارہ کھول دیا گیا۔ مقدس مقامات کی مختلف انتظامیہ بورڈز نے اسرائیلی حکام کے مشورے کے بعد تینوں مذاہب کی عبادت گاہوں پر عائد پابندیاں ختم کرنے کا اعلان کیا ہے، جو اسرائیل کے ایران پر حملوں اور ایران کی جوابی کارروائیوں کے بعد بند کر دی گئی تھیں۔ اسرائیلی انتظامیہ نے بتایا کہ تینوں مذاہب کے نا صرف مقدس مقامات کو کورونا کی وباء کے بعد پہلی بار بند کیا گیا تھا بلکہ شہر میں مذہبی منافرت کے خدشے کے پیش نظر مقدس ترین حساس مقامات کے علاقے (مشرقی یروشلم) میں غیر رہائشی افراد کے داخلے پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ اردن کے وقف اسلامی کے زیر انتظام مسلمانوں کے تیسرے مقدس ترین مقام مسجد اقصیٰ کو اب دوبارہ مکمل طور پر کھول دیا گیا ہے اور مسلمان مسجد میں مکمل آزادی سے نماز کی ادائیگی کر سکتے ہیں جبکہ مسیحیوں کے مقدس ترین چرچ، 'کنیسہ القیامہ' اور یہودیوں کی 'دیوار گریہ' بھی عقیدت مندوں کے لیے دوبارہ کھول دی گئی ہیں۔ کنیسہ القیامہ کو مسیحی افراد کے لیے کھول دیا گیا ہے جہاں عموماً مسیحی افراد روزانہ شام کو عبادت (چرچ سروس) کرتے ہیں۔ کنیسہ القیامہ دراصل مسجد اقصیٰ سے صرف 800 قدم کی دوری پر واقع ہے۔ مسیحی عقائد کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مقدس قبر اسی چرچ کے احاطے میں ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس چرچ کا انتظام بیت المقدس (یروشلم) میں ہی مسلمان خاندان حدیب الحسینی کے پاس ہے جو صدیوں سے اس کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ دیوار گریہ جو یہودیوں کے لیے مقدس ترین مقام ہے، ایرانی جوابی حملوں کے دوران سنسان رہی۔ مسجد اقصیٰ کے کمپاؤنڈ سے متصل یہ دیوار گریہ دیوار براق اور مسجد براق سے جڑی ہوئی ہے، اس کو بھی یہودیوں کے لیے کھول دیا گیا ہے البتہ اب بھی چند سو یہودی ہی اپنے مقدس ترین مقام کے نزدیک نظر آتے ہیں۔ گزشتہ جمعے کو صرف 500 مسلمانوں کو مسجد اقصیٰ میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی تھی

ڈونالڈ ٹرمپ، سی این این اور نیویارک ٹائمز سے سخت ناراض

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران پر امریکی حملے سے متعلق خفیہ انٹیلی جنس رپورٹ کے افشاں ہونے پر سی این این اور نیویارک ٹائمز کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ ایران کی جوہری تنصیبات مکمل طور پر تباہ کردی گئی ہیں۔ صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا ہے کہ 'جعلی خبریں دینے والا سی این این، ناکام نیویارک ٹائمز کے ساتھ مل کر تاریخ کے سب سے

ایران مسئلے پر پوتن کی مدد یہ کہہ کر مسترد کردی کہ پہلے یوکرین تنازع حل ہو: ٹرمپ

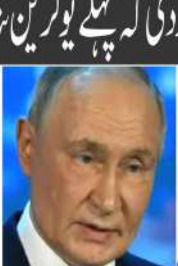

نئی دہلی (ایم این این): صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے انکشاف کیا کہ انہوں نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کی اسرائیل، ایران تنازع میں مدد کی پیشکش مسترد کر دی۔ اس کے بجائے، ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے توجہ روس-یوکرین جنگ پر مرکوز کی جو ابھی تک جاری ہے۔ فاکس نیوز کی رپورٹ کے مطابق، نیٹو سربراہی اجلاس میں شرکت کے دوران ٹرمپ نے کہا کہ "میں روس کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہوں گا۔" انہوں نے بتایا کہ پوتن نے انہیں فون کرکے پوچھا کہ کیا ہلاک ہونے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ روس کے ساتھ معاہدے کی امید رکھتے ہیں۔ ٹرمپ ماضی میں کہہ چکے ہیں کہ امریکہ یوکرین کی فوجی امداد پر ٹیکس دہندگان کے زیادہ پیسے خرچ کر رہا ہے اور یہ مسلسل اموات ناقابل قبول ہیں۔ یوکرین جنگ ڈونالڈ ٹرمپ کی 'عالمی امن ساز' شبیہ کے لیے سب سے بڑا چیلنج ہے، اور اب تک وہ اس میں کامیاب نہیں ہوئے۔ تاہم، ان کی نام نہاد 'طاقت کے ذریعے امن' کے نظریے نے اسرائیل اور ایران جنگ بندی کو ابتدائی مشکلات کے بعد پٹڑی پر ضرور لانے میں مدد دی۔ خبروں کے مطابق یوکرین اور اس کے یورپی اتحادی چاہتے ہیں کہ ٹرمپ پوتن کے خلاف سخت موقف اپنائیں۔ وہ یوکرین کو مزید ہتھیار اور روس پر سخت معاشی پابندیاں چاہتے ہیں۔ یوکرینی صدر زیلنسکی پہلے کہہ چکے ہیں کہ روس تب تک امن پر راضی نہیں ہوگا جب تک اسے مجبور نہ کیا جائے۔ لیکن ٹرمپ کا کہنا ہے کہ یوکرین امن مذاکرات میں موجودہ جنگ کی صورتحال سے زیادہ کا مطالبہ کر رہا ہے۔ منگل کو یوکرینی حکام نے بتایا کہ روس کے ڈرونز، میزائلوں اور توپ خانے کے حملوں میں کم از کم ۱۸ شہری ہلاک اور ۲۰۰ سے زائد زخمی ہوئے۔ دریں اثنا، زیلنسکی روس کے خلاف مزید مدد حاصل کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ زیلنسکی منگل کو نیدرلینڈز میں نیٹو سربراہی اجلاس میں مغربی لیڈروں سے ملنے والے تھے۔ یوکرین نیٹو کا رکن نہیں، لیکن گروپ سے دفاعی اخراجات کی نئی حکمت عملی پر متفق ہونے کی توقع ہے۔

امریکی قانون ساز مارجوری گرین کا دعویٰ:

جیالیف کینیڈی کو اسرائیلی جوہری پروگرام کی مخالفت پر قتل کیا گیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کی ایک قانون ساز نے سابق امریکی صدر جان فٹزجیرالڈ کینیڈی کے قتل کو اسرائیل کے جوہری پروگرام سے جوڑ کر نئی بحث کو جنم دیا ہے۔ کانگریس وومن مارجوری ٹیلر گرین نے دعویٰ کیا ہے کہ ۳۵ ویں امریکی صدر جان ایف کینیڈی کا قتل شاید اسرائیل کے جوہری ہتھیاروں کے پروگرام کی مخالفت سے منسلک تھا۔ انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ آیا اب ان کی یا موجودہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جان کو بھی اسی طرح کا خطرہ ہے۔ تاہم، گرین نے کینیڈی کے قتل اور اسرائیل کی ایٹمی پالیسی کے درمیان تعلق کو ثابت کرنے کیلئے کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا۔ جارجیا سے تعلق رکھنے والی ریپبلکن قانون ساز نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ نام ٹویٹر) پر پوسٹ کیا کہ (امریکہ میں) ایک عظیم صدر تھا جسے امریکی عوام پسند کرتے تھے۔ اس نے اسرائیل کے ایٹمی پروگرام کی مخالفت کی۔ اور پھر اسے قتل کر دیا گیا۔ انہوں نے مزید لکھا: کیا مجھے اب یہ محسوس کرنا چاہئے کہ میری جان خطرے میں ہے؟ صدر ٹرمپ کے بارے میں کیا خیال ہے جنہوں نے آج صبح ایران پر حملے جاری رکھنے پر اسرائیل کی سخت سرزنش کی؟

ایرانی جنرل اسماعیل قاآنی دوبارہ منظر عام پر آئے، انہیں قتل کرنے کا اسرائیلی دعویٰ جھوٹا

نئی دہلی (ایم این این): منگل کے روز تہران کے وسط میں ایک ناقابل فراموش منظر دیکھنے کو ملا جب ایرانی پاسداران انقلاب کے القدس فورس کے سربراہ بریگیڈیئر جنرل اسماعیل قاآنی ایک عوامی تقریب میں نظر آئے۔ یہ مظلوم ایرانی قوم کی فتح کا جشن تھا جو قابض اسرائیل اور امریکہ کی حمایت یافتہ جنگی یلغار کے بعد ایران میں منایا جا رہا تھا۔ اس موقع پر قاآنی کی موجودگی نے دشمن کی ان افواہوں کو غلط ثابت کر دیا جن میں ان کی شہادت کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ اس سے قبل مغربی اور صیہونی میڈیا نے بغیر کسی ثبوت کے یہ دعویٰ کیا تھا کہ قاآنی قابض اسرائیل کے حالیہ حملوں میں مارے جا چکے ہیں۔ تاہم یہ دوسرا موقع ہے جب ۲۰۲۴ء کے بعد وہ عوام کے درمیان نمودار ہوئے اور دشمن کی ان جھوٹی کہانیوں کو ایک بار پھر غلط ثابت کیا۔

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب ریسا جان دختر غلام احمد حجام ساکنہ گنڈ صدر کوٹ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 26/06/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائلہ کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ ریسا جان بیان کرتی ہے کہ اس کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 18/10/2003 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب محمد افضل راتھر ولد غلام رسول راتھر ساکنہ بہار آباد تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 26/06/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل محمد افضل راتھر بیان کرتا ہے کہ اس کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 10/07/1959 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت بونہ مکہامہ باجلاس نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب رفعت نبی وبسما نبی ومحوش نبی دختران وتنویر پسر غلام نبی گوجر ساکنان پیٹھ مکہامہ تحصیل ماگام نسبت JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۷ ۳۰ بحق سائلان خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائلان کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع پیٹھ مکہامہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع پیٹھ مکہامہ میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کبھی بھی وجہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائلان طبقہ "گوجری" سے تعلق رکھتے ہیں اور اس نسبت سائلان خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "گوجری" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

اتر ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس
ٹینڈر نوٹس نمبر: 433-Sig-JAT-9-25-26 تاریخ: 26.06.2025
تحصیل کی تاریخ/وقت: 18.07.2025, 15:00
https://www.ireps.gov.in [illegible]

کام کا نام	[illegible] JAT-SVDK [illegible]
ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت	18.07.2025
	25.06.2025 16:51
تخمینہ لاگت (روپے)	76,43,421.78
	25.06.2025
بیعانہ رقم (روپے)	1,52,900
تکمیل کی مدت	6 Months

1926/2025 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس
ٹینڈر نوٹس نمبر: 56-2025-26-ADEN-JUC مورخہ 25.06.2025 [illegible] 17.07.2025 وقت 15:00 [illegible] www.ireps.gov.in [illegible]

	03.07.2025
	24.06.2025
	17.07.2025 / 15:00
ٹینڈر نمبر	56-2025-26-ADEN-JUC
بیعانہ رقم	4,34,100.00/-
تخمینہ لاگت	5,68,18,779.86/-

1918/2025 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس
[illegible] www.ireps.gov.in [illegible]

	16-07-2025 at 15:30 Hrs
	16-07-2025 at 15:00 Hrs
	25-06-2025
ٹینڈر نمبر	02-2025-Laundry-JAT
بیعانہ رقم	Rs.2,73,200/-
تخمینہ لاگت	Rs.2,46,43,018.54/-
	45 Days
	180 days

www.ireps.gov.in
1920/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسلام میں عورت کا حقِ میراث

تحریر----
عائشہ ارشاد

عورتوں کو میراث، تعلیم، صحت، اور برابری کے حقوق فراہم کرنے کیلئے معاشرتی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ ان کو سماج میں اپنے تناسب کے اعتبار سے مکمل شرکت دینی چاہئے تاکہ ان کا تعلق پورے معاشرتی نظام کے ساتھ قائم ہو۔ حق میراث عورت کا بنیادی حق ہے۔

آج کے ترقی یافتہ دور میں بھی خواتین کی اکثریت کو ان کے حق کے مطابق وراثت میں حصہ نہیں ملتا۔ وہ لوگ جو بے خیالی میں یا جان بوجھ کر عورت کو حقِ وراثت سے محروم کر کے حرام مال کی جانب جا رہے ہیں، انہیں اس گناہ سے بچنا چاہیے۔

دورِ جاہلیت میں اہل عرب مختلف قبیلوں اور طبقوں میں بٹے ہوئے تھے۔ وراثت میں ان کے ہاں چھوٹے بچوں اور عورتوں کا کوئی حصہ نہ تھا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے جہاں شرک و کفر کا خاتمہ ہوا اور دیگر تمام باطل رسموں کی اصلاح ہوئی، وہیں یتیموں کے مال اور عورتوں کے حقوق و میراث کے سلسلے میں بھی تفصیلی احکامات نازل ہوئے۔

اسلام سے قبل دنیا کی مختلف تہذیبوں اور معاشروں کا جائزہ لیں اور عورت کی حیثیت کو پہچاننے کی کوشش کریں تو ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ عورت بہت مظلوم اور معاشرتی و سماجی عزت و احترام سے محروم تھی۔ اسے تمام برائیوں کا سبب اور قابلِ نفرت تصور کیا جاتا تھا۔ یونانی، رومی، ایرانی اور زمانہ جاہلیت کی تہذیبوں اور ثقافتوں میں عورت کو ثانوی حیثیت سے بھی کمتر درجہ دیا جاتا تھا۔

درحقیقت عورت کی عظمت، احترام اور اس کی صحیح حیثیت کا واضح تصور اسلام کے علاوہ کہیں نظر نہیں آتا۔ اسلام نے عورت کو مختلف نظریات و تصورات کے محدود دائرے سے نکال کر بحیثیت انسان، مرد کے برابر درجہ دیا۔ چوں کہ زمانے کا رواج میراث میں عورتوں کو نظرانداز کرنے کا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں عورتوں کے حقوق کا ذکر خصوصیت سے کیا۔

ان میں ایک عظیم احسان یہ ہے کہ اسلام نے خواتین کو میراث کا حق دیا ہے۔ میراث اس مال کو کہتے ہیں جو

مرنے والا بطور ترکہ چھوڑ کر جاتا ہے۔

اسلام نے مردوں کی طرح عورت کا بھی میراث میں حصہ متعین فرما کر عورت کی بڑی تکریم کی۔ زمانہ جاہلیت میں عورت حقِ میراث سے محروم تھی بلکہ وہ خود ہی سامانِ میراث تھی۔ عرب کے لوگ عورت کو بھی اپنی وراثت کا حصہ سمجھتے تھے، جس سے قرآن نے منع کیا ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے کہ:

ترجمہ: ''ایمان والو! تمہیں حلال نہیں کہ زبردستی عورتوں کو ورثے میں لے بیٹھو'' [النساء :۹۱]

معاشرے میں خواتین کو وراثت سے محروم کرنے کی ایک اہم وجہ وراثت کی ادائیگی کی اہمیت اور عدم ادائیگی کے گناہ سے ناواقفیت بھی ہے۔ علمائے دین اور مذہبی طبقہ کو بالخصوص اس کے متعلق آگاہی دینی چاہیے۔ لوگوں کو بتانا چاہیے کہ قرآن مجید میں وارثوں کا حق ادا نہ کرنے والوں کے لیے کتنے شدید عذاب کی وعید ہے۔

بعض لوگ ملک کے قانون میں اپنے مطلب کے راستے تلاش کرتے ہیں۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے: ترجمہ: یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اطاعت کرے گا اسے اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا اسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔ [سورہ النساء:۳۱،۴۱]

عورت کا وراثت میں حق اگر مرد کے قبضہ میں ہے تو وہ اس کے پاس امانت کے طور پر ہوتا ہے پھر چاہے عورت بہن ہو، بیٹی ہو، ماں ہو یا پھر بیوی، اس امانت کو عورت کو پہنچا کر ہی خیانت سے بچا جا سکتا ہے۔ اس حوالے سے قرآن پاک میں ارشاد ہے: ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انہیں پہنچاؤ'' [النساء :۸۵]

کچھ لوگ عورت کو مرد کا تابع سمجھتے ہیں اور کسی بھی جگہ پر عورت کو ملکیت کا حق دینے کے قائل نہیں ہوتے۔ جبکہ قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے کہ: ترجمہ: ''اے ایمان والو! اپنے آپس کے مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ'' [النساء :۹۲] اس آیت میں شوہر کو بھی بیوی کا مال بغیر اجازت خرچ کرنے سے منع کیا گیا ہے اور اس سے عورت کا حقِ ملکیت واضح ہو جاتا ہے۔

اسلام کا قانونِ وراثت عورت کے حق کی تنصیف یا تخفیف نہیں بلکہ حسن معاشرت و معیشت کے قیام کے تصور پر مبنی ہے۔ عورت کا حصہ تقسیم وراثت کی اکائی ہے، آپ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر غور فرمائیں: ترجمہ: ''لڑکے کو دو لڑکیوں جتنا حصہ ملے گا۔'' [النساء :۱۱] متذکرہ بالا آیت مبارکہ کے الفاظ پر غور تقسیم میراث کے بنیادی پیمانے کو واضح کرتا ہے۔

یہاں مرد و عورت کا حصہ وراثت بیان کرتے ہوئے عورت کے حصے کو اکائی قرار دیا گیا کہ ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصوں کے برابر ہے۔

یہ نہیں کہا گیا کہ ایک عورت کا حصہ مرد کے نصف حصہ کے برابر ہے بلکہ تقسیم میراث کے نظام میں عورت کے حصہ کو اساس اور بنیاد بنایا گیا اور پھر تمام حصوں کے تعین کے لئے اسے اکائی بنایا گیا۔ گویا میراث کی تقسیم کا سارا نظام عورت ہی کے حصہ کی اکائی کے گرد گھومتا ہے جو درحقیقت عورت کی تکریم و وقار کے اعلان کا مظہر ہے۔

دوسری بات یہ کہ وراثت میں عورت کا حصہ مرد کے مقابلے میں نصف رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ عورت کو نفقہ اور مہر کے حقوق حاصل ہیں جن سے مرد محروم ہے۔ عورت کا نفقہ صرف اس کے شوہر ہی پر واجب نہیں بلکہ شوہر نہ ہونے کی صورت میں باپ، بھائی، بیٹے یا دوسرے اولیا پر اس کی کفالت واجب ہوتی ہے۔

اسی طرح دوسری جگہ پر جاہلیت کی رسوم کے خلاف اسلام کے امتیازی قانون کو قرآن مجید نے اس طرح بیان کیا ہے: ''مردوں کے لئے اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، اور عورتوں کے لئے بھی اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، خواہ تھوڑا ہو یا بہت، اور یہ حصہ (اللہ کی طرف سے) مقرر ہے۔'' [النساء:۷]

ان تمام حوالوں سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ جو حقوق کسی بھی مخلوق کے لیے اللہ نے رکھ دیئے ہیں ان کی نفی کوئی نہیں کر سکتا۔ علاج یہی ہے کہ مسلمان خاص کر عورتیں علم دین حاصل کریں، بصیرت کے ساتھ زندگی گزاریں، دین کا بنیادی علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے، میراث کا تعلق ہر مسلمان سے ہے۔

لہٰذا اس کا علم عوام تک پہنچانا اہل علم کی ذمہ داری ہے۔ خطباتِ جمعہ، دروس، اجتماعات، دینی اجتماع، نجی مجلسیں، عوامی محفلوں اور سوشل میڈیا پر اس کا چرچا ہونا چاہیے۔

تاکہ عوام اس کی اہمیت کو سمجھے۔ لوگوں پر لازم ہے کہ میراث کے سلسلے میں من مانی کرنے کے بجائے اہل علم سے مسئلہ معلوم کریں اور اسی کی روشنی میں میراث تقسیم کریں، اور اللہ سے ڈرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ناجائز طریقے سے مال کمانے اور کھانے سے منع فرمایا ہے، لہٰذا ہر قسم کے حرام مال سے بچیں اور یاد رکھیں کہ دنیا و آخرت کی سعادت و کامیابی اور جنت انہیں کو ملے گی جو نیکی کی راہ پر چلتے ہیں اور گناہوں سے بچتے ہیں۔

اللہ ہم سبھی کو میراث کی تقسیم میں شریعت کی اتباع کی توفیق بخشے، اور ناجائز کمائی اور اس کی برائی سے محفوظ رکھے، تاکہ عورتوں کو ان کا حق میراث مل سکے اور وہ ایک خوش حال زندگی گزار سکیں۔ (آمین)

افسانہ ۔۔۔ کفن دینا تجھے بھولے تھے!

ازقلم۔۔۔۔۔۔فاضل شفیع فاضل

مبارک ہو سلیم الٰہی! اللہ نے آپ کو بیٹی جیسی عظیم نعمت سے نوازا ہے۔ جی ہاں! آپ باپ بن گئے اور دونوں ماں بیٹی صحیح سلامت ہیں۔ یہ الفاظ سن کر سلیم کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آگئے۔ اس نے اپنے رب کا شکر ادا کیا۔ سلیم الٰہی پیشے سے ایک مزدور تھا جو اپنا خون پسینہ ایک کر کے اپنی ماں اور بیگم کا بہت اچھے سے خیال رکھتا تھا۔ محنتی ہونے کے ساتھ ساتھ سلیم بہت ہی نیک سیرت اور ایک دیندار انسان تھا۔ بیٹی کی پیدائش سے اب ذمہ داریوں کا بوجھ بڑھ تو گیا، لیکن سلیم الٰہی نے دل میں قصد کیا کہ وہ دن رات محنت ومشقت کر کے اپنی بیٹی نرگس کی تعلیم وتربیت کی طرف خاصا دھیان دے گا۔ دن بھر مزدوری کے بعد جب سلیم گھر لوٹتا، تو نرگس کی ایک مسکراہٹ سے اس کی دن بھر کی تھکان دور ہو جاتی۔ نرگس کی امی نیلوفر اپنی بیٹی کی ابتدائی پرورش میں اچھا خاصا کردار ادا کرتی ہے۔ وہ نرگس کو بولنے کا ہنر، اپنے بڑوں کا ادب واحترام، کھانے پینے کے آداب اور سب سے ضروری قرآن پاک کی تعلیم سے آراستہ کرتی ہے۔

نرگس چھ سال کی ہو چکی تھی اور اب اسکول میں داخلہ کرانا مطلوب تھا۔ سلیم الٰہی نے شہر کے بہترین اسکول میں نرگس کا داخلہ کیا۔ نرگس بہت ہی خوش اخلاق ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ذہین بچی تھی جو دل لگا کر اپنی پڑھائی کی طرف دھیان دیتی تھی۔ وقت گزرتا گیا، اب نرگس دسویں جماعت میں تھی۔ وہ کافی بڑی ہو چکی تھی لیکن وہ اپنے ماں باپ کی ایک فرماں بردار بیٹی تھی۔ اپنے ماں باپ کا ہر حکم ماننا اور ان کی خدمت کرنا اپنا فرض سمجھتی تھی۔ اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ اپنی ماں کے ہر کام میں ہاتھ بٹاتی تھی اور ہر روز اپنے تھکے ہوئے بابا کے پیر دھویا کرتی تھی۔ یہ سب ایک بہترین پرورش کا نتیجہ تھا۔ سلیم اور نیلوفر اپنی بیٹی سے بہت ہی خوش تھے اور ہر وقت نرگس کی کامیابی کے لیے اللہ کے حضور دعا کرتے تھے۔ دسویں جماعت کے امتحانی نتائج نے سب کو حیران کر دیا۔ نرگس نے امتیازی پوزیشن سے دسویں کا امتحان پاس کیا تھا۔ نرگس نے اپنے ماں باپ کے ساتھ ساتھ پورے شہر کا نام روشن کیا۔ نرگس کو لاتعداد انعامات سے نوازا گیا۔ سلیم اور نیلوفر نے اپنی خواہشات کو قربان کر کے نرگس کی تعلیم وتربیت کا جو پودا بویا تھا، آج اس کا پھل پا کر دونوں نے بڑی مسرت کا اظہار کیا اور اپنے رب کا شکر ادا کیا۔

نرگس نے دل لگا کر اپنی تعلیم کو جاری رکھا اور چند سالوں میں ایم-اے کی ڈگری اول درجہ سے حاصل کی اور ایک پرائیویٹ کمپنی میں ماہانہ ہزار روپیہ تنخواہ کے عوض کام کرنے لگی۔ سلیم الٰہی نے اب راحت کی سانس لی کیونکہ اب گھر کا خرچہ چلانے میں نرگس بھی مدد کرنے لگی۔ سلیم اپنی بیٹی سے بے انتہا محبت کرتا تھا اور اس کو ہمیشہ اپنے قریب دیکھنا چاہتا تھا۔

نرگس کی جدائی اس کو قطعی طور منظور نہ تھی، لیکن بیٹیاں گھر میں مہمان کی طرح ہوتی ہیں۔ نرگس کے لیے اب شادی کے رشتے آنے لگے لیکن نرگس جس معاشرے کا حصہ تھی، وہاں شادی کرنا ایک مشکل کام تھا اور جہیز اکٹھا کرنا اس سے بھی مشکل کام تھا۔ نرگس کی ایک شادی شدہ سہیلی نے کہا تھا کہ "جس لڑکی کے ساتھ جتنا جہیز جاتا ہے، اس کی اتنی ہی عزت کی جاتی ہے اور ہاں یہ عزت کب تک کی جائے گی یہ سسرال والوں پر منحصر ہے"۔ یہ بات نرگس کو اندر ہی اندر ستائے جا رہی تھی کیونکہ اس کو اپنے باپ کی غریبی پر پوری نظر تھی اور وہ جانتی تھی کہ اس کا باپ جہیز نہیں دے پائے گا اور نرگس خود بھی جہیز کے بالکل خلاف تھی۔ دوسری جانب جن لڑکیوں کے ساتھ جہیز نہیں جا پاتا یا کم جاتا ہے، ان کی داستانیں اخباروں میں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ ایسی عورتیں یا تو چولہا پھٹنے سے مر جاتی ہیں یا سیڑھیوں سے پھسل کر گر جاتی ہیں یا گھر سے نکالی جاتی ہیں، یہ باتیں نرگس کے دماغ میں گونج رہی تھی۔

سلیم الٰہی نے اپنی پوری زندگی کی کمائی نرگس کی تعلیم وتربیت پر صرف کی تھی اور بیٹی کی شادی کو لے کر بڑا پریشان رہنے لگا کیونکہ جہیز دینا اس کے بس کی بات نہ تھی۔ جہیز کے چلتے، نرگس نے بہت سارے رشتے ٹھکرا دیئے۔ ایک روز رخسانہ اپنے بیٹے حاتم کے لیے رشتہ لے کر نرگس کے گھر پہنچ گئی اور سلیم الٰہی سے اس کی بیٹی کا ہاتھ مانگا۔ اس سے پہلے کہ سلیم الٰہی کچھ بولتا، رخسانہ نے کہا کہ وہ جہیز کے بالکل خلاف ہیں، البتہ اگر بیٹی کو اپنی مرضی سے کچھ سامان ساتھ دینا چاہتے ہو تو وہ الگ بات ہے مگر ہماری طرف سے کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔ یہ سن کر سلیم بہت خوش ہوا اور اس نے فوراً ہاں بھر دی۔ شادی کی تاریخ مقرر ہوئی اور کچھ عرصے بعد نرگس اور حاتم کی شادی ہوئی۔

شادی کے بعد نرگس کو ایک اچھی خاصی تنخواہ والی سرکاری ملازمت ملی۔ نرگس اپنی تنخواہ میں سے تھوڑی سی رقم اپنے غریب والدین کو بھیجا کرتی تھی اور نرگس نے اپنے والد کو مزدوری کرنے سے پرہیز کیا۔ جب اس بات کا علم رخسانہ کو ہوا تو اس نے نرگس کو ستانا شروع کیا اور طرح طرح کے طعنے دینے لگی۔ اب جہیز بھی ایک مدا بن گیا۔ اس موڑ پر حاتم نے اپنی ماں کا ساتھ نبھانا مناسب سمجھا اور اس طرح نرگس پر جسمانی و ذہنی تشدد اب ایک معمول بن گیا۔ ڈیوٹی سے آنے کے بعد حاتم نرگس کو بری طرح پیٹنے لگا اور ایک ایک پیسے کا حساب لینے لگا ہے۔ نرگس بے بس تھی! ایک طرف اس کا بوڑھا باپ اور دوسری طرف سسرال! نرگس زندگی کی کشمکش میں پھنس گئی تھی۔ نرگس کو میر تقی میر کا وہ دلدوز قصہ یاد آتا ہے جب میر تقی میر نے اپنے گھر کا سودا خاموشی سے کر کے اپنی بیٹی کو جہیز میں سب کچھ دیا۔ شادی کی رات بیٹی سے کسی نے کہہ دیا کہ تیرے باپ نے "تیرا گھر بسا دیا لیکن اپنے گھر کو اجاڑ کر"۔ بیٹی یہ صدمہ برداشت نہ کر سکی اور شادی کی رات ہی فوت ہو گئی۔ میر تقی میر بیٹی کو دیکھنے گئے اور کفن کی چادر ہٹا کر اپنی زندگی کا آخری شعر کہہ دیا:

اب آیا ہے خیال اے جان جان اس نامرادی میں
کفن دینا تجھے بھولے تھے اسباب شادی میں

حاتم نے نرگس کو میکے جانے پر پابندی عائد کر دی اور ساتھ میں اس کے ماں باپ کو اپنے گھر میں آنے سے روک لگا دی۔ حاتم کا یہ ظالمانہ قدم نرگس کے لیے گویا موت کے برابر تھا۔ جس باپ نے اپنی ساری زندگی مزدوری کر کے اپنی بیٹی کو اس مقام پر پہنچایا تھا، آج اسی سے ملنے پر پابندی لگائی گئی۔ نرگس سوچ رہی تھی کہ آخر ہم کس سماج کا حصہ ہیں؟ کیا ہمارا مذہب اسی بات کی تعلیم دیتا ہے؟ کیا یہاں کوئی واعظ نہیں جو لوگوں تک صحیح بات پہنچائے؟

نرگس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، وہ بلا اپنے ماں باپ سے ایسی دوری کیسے برداشت کر سکتی تھی۔ وہ اپنے ماں باپ سے ملنے کا فیصلہ کرتی ہے اور اپنے میکے چلی جاتی ہے۔ بیٹی کی جدائی میں سلیم الٰہی کا برا حال تھا۔ اپنے لخت جگر کو گلے سے لگا کر سلیم نے بہت رویا اور کہتا رہا کہ نرگس میں نے تمہاری شادی کر کے بہت بڑی غلطی کی ہے۔ حاتم کو جب اس بات کا علم ہوا، وہ ننگے پاؤں نرگس کے گھر گیا اور اس نے اپنے سسر سلیم الٰہی کی بڑی بےعزتی کی اور ساتھ میں نرگس کو بہت مارا اور گھسیٹتے ہوئے گھر لے گیا۔ یہ سارا تماشہ پڑوسی دیکھ رہے تھے۔ سلیم بے ہوش ہو گیا اور پڑوسیوں نے سلیم کو اسپتال پہنچا دیا۔ رخسانہ نے بھی نرگس کی خوب خبر لی۔ ماں بیٹے نے مل کر نرگس کا زدوکوب کیا۔ بے بس نرگس اللہ سے فریاد کر رہی تھی کہ اس نے نرگس کو دنیا میں بیٹی بنا کر کیوں بھیجا؟ آخر کیوں اس حوا کی بیٹی کے ساتھ یہ ظلم عشروں سے جاری ہے؟ مگر روکنے والا کوئی نہیں ہے۔

اپنے شوہر اور ساس کے اس ناروا سلوک سے تنگ آ کر نرگس اپنے سسرال کو چھوڑنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ وہ ان ظالموں کے ساتھ آگے کی زندگی نہیں گزارنا چاہتی تھی۔ وہ اس گھر میں بہو نہیں بلکہ کمانے والی نوکرانی کے برابر تھی حالانکہ نرگس نے اپنے فرائض کو بخوبی انجام دیا تھا مگر بدقسمتی سے اس کی ساس اور شوہر نے ہمیشہ اس کی بےعزتی کی۔ کافی سوچنے کے بعد نرگس نے اپنے سسرال کو ہمیشہ کے لیا الوداع کہہ دیا۔ نرگس سیدھا اسپتال جاتی ہے جہاں اس کا باپ زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا تھا۔ دراصل اپنی آنکھوں کے سامنے اپنی بیٹی کی بےعزتی کو سلیم برداشت نہ کر سکا اور صدمے میں چلا گیا۔ نرگس کو دیکھ، سلیم الٰہی کی پرنم آنکھیں دھیرے دھیرے بند ہونے لگی اور سلیم الٰہی اس ظالم دنیا کو چھوڑ کر اپنے مالک حقیقی سے جا کر ملتا ہے۔ اب نرگس اپنی ماں کے ہمراہ رہنے لگی۔

چند سال بعد نرگس دیکھتی ہے کہ شہر میں عورتوں کے خلاف ذہنی وجسمانی تشدد اور جہیز کو لے کر کچھ لوگ جمع ہوئے تھے اور ایک آدمی زوردار لہجے میں یہ نعرے لگا رہا تھا--" جہیز ایک لعنت ہے___" "عورتوں کے خلاف جسمانی تشدد بند کرو، بند کرو"! جب نرگس نے غور سے دیکھا تو وہ اس کا شوہر حاتم تھا اور کچھ دن بعد نرگس اخبار پڑھتے پڑھتے چونک گئی۔ اخبار میں کچھ اس طرح لکھا تھا۔۔

"شہر کے مشہور ومعروف سماجی کارکن، جس نے عورتوں کے حقوق اور جہیز جیسی لعنت کے خلاف ہمیشہ اپنی آواز بلند کی ہے، ان کی خدمات کی قدر کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے حاتم کو بہترین سماجی کارکن کے اعزاز سے نوازا!"

فاضل شفیع فاضل
اکنگام انت ناگ

امت مسلمہ کے مذہبی اختلافات کے بنیادی وجوہات

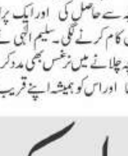

ازقلم۔۔۔۔۔۔لون ہلال

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اُس نے ہمیں مسلمان پیدا کیا۔ جب ایک بچہ مسلمان گھر آنے میں جنم لیتا ہے یہ اُس کی سب سے بڑی خوش نصیبی ہے۔ اُس کے بعد وہ لوگ بھی بہت خوش نصیب ہیں جو مزہب اسلام کا بر پور مطالعہ کرتے ہیں اور اس سچے دین کو گلے لگاتے ہیں۔ چاہئے کوئی بھی شخص دُنیاں کے کسی بھی مزہب، قوم، رنگ یا نسل سے تعلق رکھتا ہوں مزہب کا مطالعہ کرنا جائز اور درست ہے۔ اِتنا ہی نہی بلکہ یہ سب سے اہم ہے۔ لیکن مزہبی تعلیمات پر شک کرنا غلط راستے پر چلنے پر مجبور کرتا ہے۔ پھر ایک اچھے اسلامی گھرانے میں جنم لینا یا پرورش پانا کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ بشرطِ تو یہ نصیب ہو۔

مذہبی اختلافات دراصل انسانی دلوں کی وہ امراض ہیں جس نے لوگوں کو مختلف گروہوں میں تقسیم کیا۔ پھر گروہوں میں تقسیم کر کے آپس میں لڑواتا ہے۔ گویا مزہبی اختلافات پیدا کرنا شیطان کا وہ ہُنر ہے جس کے زریعے شیطان بہ آسانی بہکا کر صحیح اور نیک راستے سے ہٹا سکتا ہے۔ اور لوگوں کو جہنم کی ایندھن بنانے میں کامیاب ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے دین کو سچے دل سے قبول کرنے والے کبھی شیطان کے بہکاوے میں نہی آتے۔ وہ ہمیشہ نہ ہی شک اور نہ ہی کسی اختلافات رآئے کو دل میں جگہ دیتے ہیں۔ یہی اُن کی آخرت کی کامیابی کا یہی راز ہوگا۔

ہم سب اگر چہ مسلمان پیدا ہوئے۔ اس کا سب بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہمیں دینِ اسلام پر چلنا آسان ہو جائے۔ اگر پھر ہم دینی کاموں سے دور رہے لیکن دل وجان سے اسلامی تعلیمات کو قبول کرتے رہے۔ تو ہمارا مقام مسلمان ہو کر نافرمانوں کے لسٹ میں شُمار کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں واضع طور پر فرمایا ہے کہ نافرمانوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اس سے بہتر وہ غیر مسلم لوگ ہیں جو دِل ہی دِل میں چُوری چھپے اسلام سے لو لگائے بیٹھے ہیں۔ شائد یہ کام اُن کی نجات کا سبب بنے گا۔ لیکن آج کل کے ہم جیسے نافرمانوں کے لئے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔ جو دُنیاں کی محبت میں آخرت کی زندگی کو بھلائے بیٹھے ہیں۔ اور مزہبی اختلافات میں علماء سے مقابلہ کرتے ہیں۔

ہم سب جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے قرآن مجید کو خاص اُلفت کی وجہ سے ہمارے آخری پیغمبر حضرت محمدؐ پر نازل کیا۔ جس میں واضع کیا گیا کہ دُنیاں کے تمام لوگ ایک ہی ماں باپ حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ ہی کے بدن سے پیدا کئے گئے۔ سب سے پہلے اسلام ہی واحد سچا مزہب ہے اور اب بھی واحد سچا مزہب ہے۔ لیکن بد قسمتی سے لوگ پھر بھی اس کی تصدیق نہیں کرتے مگر بہت کم۔ جس کی وجہ سے لوگ مختلف مزاہب میں بٹے ہوئے ہیں۔

جب حضرت محمدؐ کے دور میں اسلام پھیلنے لگا۔ لوگ حضورؐ سے مسائل پُوچھتے۔ حضورؐ کبھی بھی اپنی زاتی رائے سے بیان نہ کرتے۔ جب تک نہ فرشتہ وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغام لے کر آتے۔ اُن دنوں مکہ اور مدینہ منورہ اور آس پاس کے ممالکوں میں انجیل، زبور اور تورات کے بڑے عالم موجود تھے۔ جنھوں نے حضورؐ بہت سخت سوالات کر کے جھٹلانے کی کوشش کی لیکن جس کے نتیجے میں سرزمین عرب میں بہت سے لوگ اسلام کے اندر داخل ہو گئے۔ ان معاملات سے ہمیں یہ پتہ چلتا ہے اسلام کے کسی بھی چھوٹے سے چھوٹے معاملے میں اپنی زاتی رآئے دینا جائز نہیں۔ اور یہی اختلافات کی جڑ ہے۔

حضرت محمدؐ کے اِس فانی دُنیاں کے کُوچ کرنے کے بعد خُلفائے رَاشدین اور صحابہ رَضیہ اللہُ تَعَالیٰ نے کمانڈ سنبھال لی۔ جو حقیقت میں جان نثار اور سچے مسلمان تھے۔ ہمیشہ بحث کرنے کے بجائے ایک دوسرے سے مصلح پوچھتے۔ کبھی بھی کوئی زاتی رائے نہیں دیتے۔ جب تک نہ اس کو پوری گواہی کے ساتھ سپورٹ نہی ملتا تھا۔ یہی جان نثاری اور سچائی کا جزبہ ہم لوگوں تک دینِ اسلام پہنچنے کا صحیح زریع بنا۔

اُس کے بعد وقت بدلتا گیا اور حالات نے بھی تبدیلی دکھائی۔ جس طرح لوگ پہلے لوگوں نے اپنے اپنے زاتی مفادات کے لئے اپنے نفسیاتی بنیاد پر مزہبی مسّائل کو پیش کرتے۔ اختلافات بڑھتے گئے اور لوگ پھر سے گروہوں میں تقسیم ہو گئے۔ یہی معاملہ پھر سے پیش آیا۔ لیکن ہم سب جانتے ہیں اللہ تعالیٰ حکیم ودانا ہے۔ جس نے حضرت محمدؐ کو آخری پیغمبر بنا کر بھیجا۔ اس لئے دین اسلام کی خود حفاظت فرمائی۔ کہ اُس نے حضورؐ کی اُمت سے ہی کچھ نیک بندو کو بھیجا۔ جنھوں نے بحثیت اُمتِ محمدؐ پیغمبرانہ زندگی گزاری۔ اور زندگی بھر دینِ حق پر چلے اور لوگوں کو بھی حق کی دعوت دی اور دین کی خدمات انجام دیتے ہوئے زندگی کو الوداع کہہ دیا۔

ہمیں چاہیے اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری ایسے کریں کہ ہمارا دلوں کو جو دُنیاں کی محبت میں جو زنگ لگ گیا ہو اُسے پاک کرے۔ ہمیں پہلے علم کی جستجو میں اس طرح مٹنا یا جلنا چاہیے، جیسے لوہار ایک ہتھیار کو پہلے آگ میں پہلے خوب گرم کرتا ہے اور پھر اُس کی دار تیز کرتا ہے اور آخر میں استعمال کے لئے لاتا ہے یا استعمال کے لئے دیتا ھے۔ نہ کہ اُس زنگ دار ہتھیار کی طرح جو کسی کام کا نہ ہو۔

مصنف کے ساتھ
hilallone04@gmail.com پر رابطہ کر سکتے ہو۔

وطن سرینگر

FRIDAY - 27 JUNE 2025

نوجوانوں کیلئے روزگار اور شعبہ زراعت کا استحکام
نئی حکومت کے سامنے کرنے کے انتہائی اہم کام

جموں وکشمیر کے مرکزی زیر انتظام علاقہ بنائے جانے کے بعد 8 اکتوبر کو کئی برسوں بعد یہاں ایک عوامی حکومت کا قیام عمل میں آیا اور عوامی حکومت کے معرض وجود میں آجانے کے بعد یہاں کے عوام نے راحت کی سانس لے لی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے اب تک کے بیانات سے یہ بات واضع ہو جاتی ہے کہ وہ اب کی بار بڑی سنجیدگی کے ساتھ عوامی فلاح وبہبود کے کام کرنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ انتظامیہ اور عام آدمی کے درمیان گزشتہ چند سال کے دوران جو دوری بلکہ خلاء پیدا ہو گیا تھا وہ ختم ہو جائے تاہم اب کی بار ان کی مجبوری یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ ہونے کے باوجود بھی وہ اتنے با اختیار نہیں ہیں کہ کوئی فیصلہ آزادانہ طور کر سکیں بلکہ حقیقت حال تو یہ ہے کہ انہیں ہر کام کے لئے لیفٹنٹ گورنر کی منظوری درکار رہو گی اور ایسے میں اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت جموں وکشمیر میں دو مساوی حکومتیں جاری ہیں تو بیجا نہ ہو گا۔ اسمبلی انتخابات سے قبل نیشنل کانفرنس کی جانب سے جاری کئے گئے چناوی منشور میں نیشنل کانفرنس نے اعلان کیا تھا کہ وہ اقتدار سنبھالنے کے محض چھ ماہ کے اندر اندر ایک لاکھ نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں فراہم کر کے نوجوانوں کو با اختیار بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ سچ بات تو یہ ہے کہ محض چند روز قبل تعلیم کی وزیر سکینہ مسعود ایتو نے پانچ سو چھتر لیکچرر اسامیوں کو پُر کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی تو اس کے نتیجہ میں پڑھے لکھے بے روزگار نوجوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور اب انہیں لگنے لگا ہے کہ شائد حکومت ان کے مسائل کو حل کرنے کی سمت میں واقعتاً اقدامات کرے تاہم یہاں یہ بات کہنا بھی ضروری ہوگا کہ کم وبیش چھ سو اسامیوں کو پر کرنے سے یہاں بے روزگاری کا مسئلہ حل نہیں ہوگا کیوں ہمارے کالجوں اور یونیورسٹیوں سے ہر سال ہزاروں کی تعداد میں نوجوان پڑھ لکھ کر فارغ ہو جاتے ہیں اور ایسے میں لازمی ہے کہ حکومت ان نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے سرکاری نوکریوں کے علاوہ بھی کچھ کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ سرکاری محکموں میں اتنی گنجائش نہیں ہے کہ وہ سبھی بے روزگار نوجوانوں کو نوکریاں فراہم کر سکیں۔ ایسے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت دیہی علاقوں میں جہاں زرعی اراضی کم وبیش پوری آبادی کے پاس ہوتی ہے، نوجوانوں کے لئے ہنر مندی کے پراگرامات مرتب کرے اور پڑھے لکھے بے روزگار نوجوانوں کو ان مراکز میں زرعات، باغبانی، پھول بانی وغیرہ دیگر منسلک شعبہ جات سے متعلق تربیت دئے جانے کے علاوہ انہیں ان شعبہ جات میں قسمت آزمائی کرنے کا موقعہ بھی میسر آجائے۔ ایسا نہیں ہے کہ ہمارے نوجوان ان شعبہ جات میں کچھ کرنے کے قابل نہیں ہیں یا انہیں اس سلسلے میں کسی دقت کا سامنا ہو بلکہ سچ بات تو یہ ہے کہ ہمارے نوجوان ان شعبہ جات میں بھی اپنا لوہا منوانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں اور وہ یہاں ساری دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈالنے کا ہنر جانتے ہیں سب ضرورت اس بات کی ہے کہ کوئی تو ان کا ہاتھ پکڑ کر ان کی صحیح سمت میں رہنمائی کرے اور انہیں اس احساس کمتری کے دلدل سے نکال لے کہ محض سرکاری نوکری ہی انسان کے لئے اہم نہیں ہے۔ اگر حکومت سرکاری محکمہ جات میں خالی پڑی اسامیوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ زراعت کے شعبے میں انہیں قسمت آزمائی کا موقعہ فراہم کرے گی تو یہ جموں وکشمیر کے لئے ایک انتہائی تاریخ ساز لمحہ ہوگا۔

باقیات

101

وحمل اور شاہراہوں کے وزیر انڈین ہائی ویز اینڈ مینجمنٹ کمپنی لمیٹڈ (IHMCL) کے ذریعہ نئی دہلی میں منعقدہ فن ٹیک کمپنیوں کے ساتھ ایک ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے، جو کہ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) کی طرف سے ترقی یافتہ کمپنی ہے۔ ورکشاپ کا مقصد مختلف پہلوؤں جیسے کہ ریگولیٹری تعمیل، شکایات کا ازالہ، سیکورٹی، اور FASTag کی نان ٹول ایپلی کیشنز کے بارے میں معروف فنٹیک کھلاڑیوں سے بصیرت اکٹھا کرنا تھا تاکہ اس کی ترقی کے اگلے مرحلے میں مدد کی جا سکے۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت کے سکریٹری وی اوماشنکر نے اپنے خطاب میں کہا کہ فنٹیک ہندوستان کے لیے ایک روشن مقام رہا ہے اور اس نے ہمیں بہت سی راہیں توڑنے والی اختراعات دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ FASTag نے ملک میں الیکٹرانک ٹول کلیکشن کو تبدیل کر دیا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے NHAI کے چیئرمین سنتوش کمار یادو نے کہا کہ ورکشاپ میں پیدا ہونے والے آئیڈیاز مستقبل کی اختراعات کی راہ ہموار کریں گے اور ٹول وصولی سے آگے FASTag سسٹم کے دائرہ کار اور افادیت کو بڑھانے میں مدد کریں گے۔

102

گئے وسیع انتظامات پر روشنی ڈالی، اس بات پر زور دیا کہ حقیقی وقت کی نگرانی کی سہولت کیلئے ہر یاتری کیلئے RFID ٹریکنگ لازمی ہوگی۔ سنہا نے کہا" راستے کے تمام اہم مقامات پر اعلیٰ معیار کے نگرانی کے کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ تمام بیس کیمپوں اور یاتریوں کے پورے راستے پر تین درجے کی حفاظتی انتظامات قائم کیے گئے ہیں"۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ سیکورٹی اہلکاروں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے اور یاترا کی تیاری کے لیے پہلے ہی فرضی مشقیں کی جا چکی ہیں۔ اس کے علاوہ اس سال صحت کے بنیادی ڈھانچے کو نمایاں طور پر بڑھایا گیا ہے، ہر بیس کیمپ پر 100 بستروں کے ہسپتال قائم کیے گئے ہیں، اس کے ساتھ اضافی ہنگامی طبی ٹیمیں اسٹینڈ بائی پر ہیں۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے بعد رجسٹریشن میں کمی کو تسلیم کیا جس میں افسوسناک طور پر 26 جانیں گئیں۔ انہوں نے کہا" رجسٹریشن میں تقریباً 10 فیصد کمی آئی، لیکن تعداد اب دوبارہ بڑھ رہی ہے۔ عوام کا اعتماد واپس آ رہا ہے، اور مجھے امید ہے کہ یہ بڑھتا رہے گا۔" انہوں نے کہا کہ حملے سے پہلے 2.36 لاکھ یاتریوں نے یاترا کیلئے رجسٹریشن کرائی تھی۔ موجودہ سیکورٹی صورتحال کی روشنی میں لیفٹنٹ گورنر نے تمام یاتریوں بشمول پرائیویٹ گاڑیوں میں سفر کرنے والوں پر زور دیا کہ وہ جموں سے بیس کیمپ تک صرف سیکورٹی قافلے کے ساتھ سفر کریں۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ سیکورٹی اور لاجسٹک وجوہات کی بنا پر اس سال ہیلی کاپٹر کی خدمات دستیاب نہیں ہوں گی۔ محرم کے جلوس کے راستے کے بارے میں پوچھے جانے پر منوج سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر انتظامیہ نے گزشتہ سال کے جلوس کے بعد اس سال سرینگر میں 8 محرم کے جلوس کو روایتی راستے سے آگے بڑھنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ امرناتھ یاترا کے دوران سیکورٹی کے نقطہ نظر سے، جموں وکشمیر پولیس، فوج، اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) نے مل کر یاترا کے آغاز سے لے کر گھپا سے واپسی تک ایک مضبوط سیکورٹی انتظامات قائم کیے ہیں۔ سنہا نے جموں وکشمیر کے تمام باشندوں سے خصوصی اپیل کی، خاص طور پر کشمیر میں رہنے والوں سے، جو روایتی طور پر یاترا کے دوران مکمل تعاون فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا" مقامی لوگ بے تابی سے یاتریوں کا خیر مقدم کرتے ہیں، اور ہر کوئی اس کا انتظار کر رہا ہے۔ میں آپ سے، میرے صحافی دوستوں سے درخواست کرتا ہوں کہ ایک مثبت پیغام دیں کہ کشمیر کے لوگوں کی مہمان نوازی کی مثال ملک میں نہیں ملتی ہے۔" سنہا نے مزید کہا کہ تقریباً 8 فیصدی یاتری عام طور پر ہیلی کاپٹر کے ذریعے سفر کرتے ہیں، اور اس وجہ سے اس سال ہیلی کاپٹر خدمات کی کمی کا مجموعی طور پر یاترا کے تجربے پر کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔

103

گردی کے لئے ہندوستان کی زیرو ٹالرینس آج اس کے اقدامات سے ظاہر ہے۔ اس میں دہشت گردی کے خلاف اپنا دفاع کرنے کا ہمارا حق شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے دکھایا ہے کہ دہشت گردی کے مراکز اب محفوظ نہیں ہیں اور ہم انہیں نشانہ بنانے سے نہیں ہچکچائیں گے۔ خبر رساں ایجنسی 'اے این آئی' کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے انتہا پسندی کی جڑوں سے نمٹنے کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر نوجوانوں میں۔ بنیاد پرستی کا مقابلہ کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہمیں اپنے نوجوانوں میں بنیاد پرستی کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے بھی فعال قدم اٹھانے چاہئیں۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان مملکت کا مشترکہ بیان 'دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی کی مشترکہ علامت' کے چیئرمین کے دوران جاری کیا گیا۔ انہوں نے پاکستان کا نام لئے بغیر اس بات پر بھی زور دیا کہ دہشت گردی کی حمایت کرنے والی قوموں کا احتساب ہونا چاہیے۔ راجناتھ سنگھ نے زور دیکر کہا کہ یہ ضروری ہے کہ دہشت گردی کی سرپرستی، پرورش اور اپنے تنگ اور خود غرض مقاصد کیلئے استعمال کرنے والوں کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ کچھ ممالک سرحد پار دہشت گردی کو پالیسی کے آلہ کار کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور دہشت گردوں کو پناہ دیتے ہیں، ایسے دوہرے معیار کے لئے کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ ایس سی او کو ایسی قوموں پر تنقید کرنے سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔ ہندوستان کے موقف کو دہراتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے لیے ہندوستان کی زیرو ٹالرینس آج اس کے اقدامات سے ظاہر ہے۔ اس میں دہشت گردی کیخلاف اپنے دفاع کا ہمارا حق بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے دکھایا ہے کہ دہشت گردی کے مراکز اب محفوظ نہیں ہیں اور ہم انہیں نشانہ بنانے سے نہیں ہچکچائیں گے۔ جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے ایک حالیہ واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں ایک نیپالی شہری سمیت 26 بے گناہ شہری 'دی ریزسٹنس فرنٹ' (TRF) کے ذریعے کئے گئے وحشیانہ حملے میں مارے گئے تھے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ اقوام متحدہ کے نامزد دہشت گرد گروپ لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ پہلگام کے دہشت گردانہ حملے کا نمونہ ہندوستان میں لشکر طیبہ کے پچھلے دہشت گردانہ حملوں سے ملتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف دفاع کے اپنے حق کا استعمال کرتے ہوئے اور سرحد پار دہشت گردی کے مزید حملوں کو روکنے کے لیے، ہندوستان نے 7 مئی 2025 کو سرحد پار دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے کے لیے کامیابی کے ساتھ آپریشن سندور شروع کیا۔ متحدہ عالمی مذمت کا مطالبہ کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہم دہشت گردی کی قابل مذمت کارروائیوں کے مجرموں، منتظمین، مالی معاونت کرنے والوں اور اسپانسرز کو جوابدہ ٹھہرانے اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لانے کی ضرورت کا اعادہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی کوئی بھی کارروائی مجرمانہ اور غیر منصفانہ ہے، چاہے ان کے محرکات سے قطع نظر، جب بھی، جہاں بھی اور جس کے ذریعہ اس برائی کی غیر مساویانہ طور پر مذمت کی جائے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ دہشت گردی کے مرتکب افراد، مالی معاونت کرنے والوں اور اسپانسرز کو جوابدہ ہونا چاہیے اور اس لعنت سے نمٹنے کے لیے کوئی دوہرا معیار نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے بڑے چیلنجز جن کا ہمیں اپنے خطے میں سامنا ہے ان کا تعلق امن، سلامتی اور اعتماد کی کمی سے ہے۔ اور ان مسائل کی بنیادی وجہ بنیاد پرستی، انتہا پسندی اور دہشت گردی میں اضافہ ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ امن اور خوشحالی دہشت گردی اور غیر ریاستی عناصر اور دہشت گرد گروہوں کے ہاتھوں میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کے ساتھ ساتھ نہیں رہ سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے فیصلہ کن اقدام کی ضرورت ہے، اور ہمیں اپنی اجتماعی حفاظت اور سلامتی کے لیے ان برائیوں کے خلاف اپنی لڑائی میں متحد ہونا چاہیے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دہشت گردی کی سرپرستی، پرورش اور اپنے تنگ اور خود غرض مقاصد کے لیے استعمال کرنے والوں کو اس کا خمیازہ بھگتنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں دوہرے معیار کی کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے، انہوں نے مزید کہا کہ ایس سی او کو ان ممالک پر تنقید کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرنی چاہیے جو اس لعنت کا مقابلہ کرنے میں دوہرے معیار کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری باہم جڑی ہوئی دنیا میں، روایتی سرحدیں اب خطرات کے خلاف واحد رکاوٹ نہیں ہیں۔ اس کے بجائے، ہمیں چیلنجوں کے ایک پیچیدہ جال کا سامنا ہے جو کہ بین الاقوامی دہشت گردی اور سائبر حملوں سے لے کر ہائبرڈ جنگ تک ہیں۔ یہ خطرات قومی سرحدوں کا احترام نہیں کرتے ہیں، اور وہ شفافیت، باہمی اعتماد اور تعاون پر مبنی متحد ردعمل کا مطالبہ کرتے ہیں۔ (ایجنسیاں)

104

بلکہ عوامی تحریک ہے جو خود انحصاری، سماجی بہتری اور بااختیاری کی طرف بڑھ رہی ہے۔" انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ مشن یووا کے تحت روزگار کے مواقع کے بارے میں گھر گھر جا کر بیداری مہم چلائی جائیں اور نئے کاروباری افراد کی بھرپور رہنمائی کی جائے۔ اٹل ڈولو نے تمام شراکت داروں بشمول سرکاری ادارے، نجی شعبے اور بینکوں پر زور دیا کہ وہ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں تاکہ جموں وکشمیر کو کامیاب نوجوان کاروباریوں کا ماڈل بنایا جا سکے۔ انہوں نے بینکوں کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ بغیر کسی پریشانی کے قرض کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا" ہر قرض لینے والے کو ایک کاروباری موقع سمجھا جائے۔ ان کے کاروبار کے قیام تک مکمل معاونت دی جائے۔ جموں وکشمیر کو نوجوانوں کی قیادت والے انٹرپرائز کے لئے ایک نمونہ بننے دیں۔ چیف سیکرٹری نے مختلف خود روزگار سکیموں پر بھی بات کی اور نیشنل رورل لائیولی ہوڈ مشن (این آر ایل ایم) کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ تقریباً دو لاکھ "لکھپتی دیدیاں" خطے میں معاشی بااختیار بنانے کی علامت بن گئی ہیں۔ اس موقعہ پر ایم ڈی وسی ای او جموں وکشمیر بینک ابتاوا چرجی نے کہا کہ مشن یووا بینکوں کے لئے اپنے قرضہ جاتی پورٹ فولیو کو بڑھانے اور جموں و کشمیر کی سماجی و اقتصادی ترقی میں کردار ادا کرنے کا ایک سنہری موقعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینک نے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کی تیاری میں فعال کردار ادا کیا ہے اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور خطے میں انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس سے قبل ایڈمنسٹریٹیو سیکرٹری لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ راجیو رنجن نے مشن یووا کے تحت پیش رفت کا جائزہ پیش کیا جس میں بیداری، دستاویزات اور بر وقت قرض فراہمی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ تقریب میں ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ و مشن ڈائریکٹر مشن یووا شہزاد عالم، جنرل منیجر کارپوریٹ بینکنگ (زراعت و ایم ایس ایم ای) آشتوش، ڈپٹی جنرل منیجر جے اینڈ کے بینک راکش گوترا اور نبارڈ، جبکہ ای ڈی آئی، ایس آئی ڈی بی آئی کے افسران اور ایس پی ڈی یو اور پی ایچ ڈی کے ممبران نے شرکت کی۔

105

کے پیچھے محرکات کا فوری طور پر پتہ نہیں چل سکا۔ حکام نے کہا کہ پولیس نے اس معاملے میں تفتیشی کارروائی شروع کر دی ہے۔

106

کو جوڑنے کیلئے سادھنا پاس پر سرنگ کی طویل عرصے سے مانگ تھی جسے منظور کر لیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہت سے دوسرے پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 10,600 کروڑ روپے کوئی معمولی رقم نہیں ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اب، ہمیں کچھ اور سرنگوں کے لئے کوشش کرنی پڑے گی، جیسے گریز میں، جو چھوڑ دی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جو نوجوان خود کو نیشنل کیڈٹ کور (NCC) کے ساتھ منسلک کرتے ہیں انہیں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نظم وضبط، خود آگاہی، خود اعتمادی اور حب الوطنی کو جنم دیتا ہے، اور ساتھ ہی ساتھ کچھ ایسے تعلقات استوار کرتا ہے جو انہیں زندگی بھر فائدہ پہنچاتے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ نوجوان اپنی کم عمری میں بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 10 این سی سی کیڈٹس نے دنیا کی بلند ترین پہاڑی چوٹی سر کی، ان میں سے 2 کا تعلق جموں وکشمیر اور لداخ سے تھا، ایک لڑکا جموں کے کٹھوعہ علاقے سے اور ایک لڑکی لداخ سے۔ یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ 18 سال کی عمر میں دنیا کی بلند ترین پہاڑی چوٹی پر بیٹھنا این سی سی میں شمولیت کے بعد حاصل کردہ نظم وضبط اور خود اعتمادی کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ مزید نوجوان این سی سی میں شامل ہوں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ وہ یہاں اپنے وقت سے لطف اندوز ہوں گے اور جب وہ گھر لوٹتے ہیں، تو وہ اپنے دوستوں، پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو چھٹیوں پر کشمیر جانے کو کہتے ہیں۔

107

وکشمیر کے لیے متحد ہیں۔ ہمارے نوجوان موقع کے مستحق ہیں، نشے کے نہیں"۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعلیٰ کے دفتر نے لکھا" آج، منشیات کے استعمال کے خلاف عالمی دن پر، ہم منشیات سے پاک جموں وکشمیر کے لیے متحد ہیں"۔ انہوں نے مزید لکھا " ہمارے نوجوان مواقع کے مستحق ہیں، نشے کے نہیں۔ میری حکومت مضبوط بحالی، بیداری اور نفاذ کے لیے پرعزم ہے۔ آیئے مل کر اپنے مستقبل کی حفاظت کریں۔" ادھر منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف بین الاقوامی دن کے موقع پر لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے آج کہا" منشیات کا استعمال زندگیوں کو نقصان پہنچاتا ہے اور ہمارے سماجی تانے بانے کو کمزور کرتا ہے"۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں ایل جی آفس نے لکھا "منشیات کا غلط استعمال زندگیوں کو نقصان پہنچاتا ہے اور ہمارے سماجی تانے بانے کو کمزور کرتا ہے۔ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن پر، آیئے منشیات کی لعنت سے نمٹنے کے اپنے عزم کا اعادہ کریں"۔ پوسٹ میں لکھا ہے، "میں سب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر، بیداری پیدا کرنے اور اس برائی کے خاتمے کے لیے کوششوں کو مضبوط کرنے کیلئے ہاتھ جوڑیں"۔

108

مضبوط سیکورٹی تعیناتیاں ہیں"۔ انہوں نے مزید کہا کہ چہرے کی شناخت کے نظام (FRS) اور ہائی سرویلنس گشت جیسی نئی ٹیکنالوجی کا استعمال پرہجوم علاقوں کی نگرانی اور یاتریوں کیلئے محفوظ اور آرام دہ سفر کو یقینی بنانے کیلئے کیا جا رہا ہے۔ آئی جی پی نے کہا" ہم نے مصروف علاقوں میں نگرانی کو بہتر بنانے اور تمام یاتریوں کیلئے یاترا کو آسان بنانے کیلئے FRS اور ہائی سرویلنس مارچ متعارف کرائے ہیں۔" آئی جی پی نے سیاحوں اور یاتریوں پر بھی زور دیا کہ وہ ٹریفک پولیس کی طرف سے اعلان کردہ ٹریفک ایڈوائزری اور کٹ آف ٹائمنگ پر سختی سے عمل کریں۔ انہوں نے کہا" میں تمام یاتریوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ سفر شروع کرنے سے پہلے ٹریفک ایڈوائزری اور کٹ آف ٹائمنگ چیک کریں تاکہ انہیں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے"۔ آئی جی پی نے یاترا کی سہولت فراہم کرنے میں کشمیر کے لوگوں کے روایتی کردار کی تعریف کی۔ بردی نے کہا" یہ یاترا ہمیشہ مقامی لوگوں کے تعاون سے مکمل ہوئی ہے۔ زیادہ تر خدمات فراہم کرنے والے یہاں سے ہیں اور وہ ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ لوگ ایک بار پھر پورے جوش وخروش کے ساتھ حصہ ڈالنے کے لیے تیار ہیں۔"

109

میں کہا گیا" شکایت کی وصولی پر، ایک محتاط تصدیق کی گئی، جس سے متعلقہ سرکاری ملازم کی طرف سے رشوت کی مانگ کی تصدیق کی گئی اور اسی کے مطابق، ایک مقدمہ نمبر 11/2025 برائے انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 (بطور ترمیم) پولیس اسٹیشن اے سی بی سرینگر میں درج کیا گیا۔" انہوں نے کہا" تحقیقات کے دوران، ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے ایک کامیاب جال بچھا دیا اور ملزم سرکاری ملازم آزاد گواہوں کی موجودگی میں شکایت کنندہ سے 15 ہزار روپے رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ ملزم کو موقع پر ہی حراست میں لے لیا گیا"۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ صرف دو دن قبل اسی محکمہ کے ایک اور اہلکار کو اے سی بی نے صفا پورہ کے علاقے میں 10 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا تھا، اس میں کہا گیا ہے کہ فوری کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

110

الیکشن کمشنروں کو نوٹیفکیشن جاری کرنی چاہیے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ولگیٹ سپورٹس کلب میں کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے کہا کہ اس ٹورنامنٹ میں 24 میچ کھیلے جائے گے نوجوان کو کھیلوں کی طرف راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ وہ منشیات اور دوسرے کاموں سے دور رہ سکے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل اب روز گار کے طور پر بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ جموں وکشمیر کے نوجوان میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں اگر انہیں پلیٹ فارم فراہم کیا جائے تو وہ کسی بھی کھیل میں نمایاں کارکردگی کا مظاہراو کر سکتے ہے۔ جموں کشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کے لئے اسمبلی کو تحویل کرنے اور نئے الیکشن کرانے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے مشیر نے کہا کہ یہ گائے کا سودا نہیں ہے۔ این سی کو الیکشن کے نام پر نہ توڑا یا جا سکتا ہے نہ دھمکایا جا سکتا ہے۔ جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال ہونا چاہیے اور یہ جموں وکشمیر کی اشد ضرورت ہے جسکے بارے میں وزیر اعظم او روزیر داخلہ نے فلورآف د ہاوس او رتقریبات کے دوران وعدہ بھی کیا ہے۔ بڈگام اور نگروٹہ حلقوں میں ضمنی الیکشن کی دیری پر بات کرتے ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ الیکشن کمشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری کرے۔ راجیہ سبھا کی چار نشستوں کے خالی ہونے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے خالی ہونے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا ملک کی ریاست میں ضمنی الیکشن کرانئے جا رہے ہے۔ راجیہ سبھا کہ یہ نشستوں کو پُر کیا جاتا ہے تاہم معلوم نہیں کہ جموں وکشمیر کے حوالے سے دیری او رطوالت کا مظاہراو کیوں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا راج سبھا جموں وکشمیر کی نمائندگی نہ ہونا حیران کن ہے او ر الیکشن کمشن کو چاہیے کہ ان چا رنشستوں کے لئے الیکشن کرائے۔

111

کے درمیان گولیوں کا تبادلہ ہوا۔ جس کے بعد مزید کمک پہنچا دی گئی ہے اور خراب موسم کے باوجود بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن جاری ہے۔ فوج نے مزید کہا کہ ابھی تک ایک دہشت گرد کو ہلاک کیا گیا ہے جبکہ یہاں نرغے میں آچکے باقی دہشت گردوں کیخلاف سیکورٹی فورسز کا آپریشن جاری ہے۔ اسے پہلے انسپکٹر جنرل آف پولیس جموں رینج بھیم سین ٹوٹی نے جموں میں ایک تقریب کے موقع پر نامہ نگاروں کو بتایا کہ دہشت گردوں کیساتھ جمعرات کی صبح ساڑھے 8 بجے کے قریب رابطہ قائم ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی تعداد 4 ہے اور ہم پچھلے ایک سال سے (اس گروپ) کا سراغ لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دھند کے باوجود سرچ آپریشن جاری ہے اور موسم بہتر ہونے پر اصل تصویر سامنے آئے گی۔ عہدیداروں نے مزید کہا کہ پھنسے ہوئے دہشت گرد پاکستان میں مقیم جیش محمد کے رکن ہیں اور انہیں کوروتالہ کے قریب فوج کے پیرا کمانڈوز کی قیادت میں مشترکہ تلاشی پارٹی کے ذریعہ چھپا ہوا پایا گیا تھا۔ حکام نے کہا کہ اس کے علاوہ، مشتبہ سرگرمی کی اطلاع کے بعد بدھ کی رات دیر گئے ضلع سامبا کے پورمنڈل علاقے میں سیکورٹی فورسز نے تلاشی مہم چلائی۔ تاہم، زمین پر کچھ نہ ملنے کے بعد آپریشن پرامن طریقے سے ختم ہوا،

112

رضاکاروں نے بچا لیا اور ہسپتال منتقل کر دیا۔ حکام نے بتایا کہ یہ کمسن بچے اپنے مویشی چرا رہے تھے جب وہ بادل پھٹنے کی وجہ سے سیلاب میں بہہ گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاشیں نکال کر آخری رسومات کے لئے بچوں کے لواحقین کے حوالے کر دی گئیں۔ اس دوران دوناڈی گاؤں کے رہنے والے 32 سالہ بشارت حسین کی لاش ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس کی ایک ریسکیو ٹیم نے ڈوڈا میں لوپا ندی سے نکالی، حکام نے بتایا کہ وہ 23 جون کو ندی میں نہاتے ہوئے ڈوب گیا تھا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ 35 سالہ بلدیو راج اور 25 سالہ سشیل کمار کو ایس ڈی آر ایف نے کٹھوعہ کے نگری بلاک کے جرل گاؤں کے قریب سوجی ہوئی اُجھ ندی سے بچایا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ لوگ مچھلیاں پکڑنے گئے تھے اور اس کے زیر قبضہ علاقوں میں شدید بارش کے بعد پانی کی سطح میں اچانک اضافہ کے باعث پھنس گئے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ایس ڈی آر ایف نے پونچھ میں ایک ندی سے ایک شخص کو بھی بچایا۔ حکام نے مزید بتایا کہ پونچھ کے قاضی موڑہ اور ڈوڈہ، ادھم پور اور رام بن اضلاع کے مختلف اونچائی والے علاقوں سے بھی بادل پھٹنے کی وجہ سے سیلاب کی اطلاع ملی، تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ دریں اثناء راجوری اور ڈوڈہ سمیت مختلف اضلاع میں انتظامیہ نے دریاؤں، نالیوں، آبشاروں کے قریب تیراکی، نہانے، مچھلی پکڑنے اور گھومنے پھرنے پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے اور سکول پکنک منانے پر بھی پابندی عائد کر دی ہے۔ حکام نے بتایا کہ شہریوں سے الرٹ رہنے اور اس بارش کے موسم میں ممکنہ سیلابی صورتحال کے درمیان احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے کے لیے ایڈوائزری جاری کی گئی ہے۔ پولیس اہلکاروں کو بھی اپنی گاڑیوں میں نصب پبلک ایڈریس سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے دیکھا گیا جس میں لوگوں کو مسلسل بارش کی وجہ سے پانی کے سوجن سے دور رہنے کو کہا گیا۔ محکمہ موسمیات نے جمعہ تک جموں ڈویژن کے چند مقامات پر موسلادھار بارش کے امکان کے ساتھ کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔

PUBLIC NOTICE

My name spelling is wrongful entered in Aadhar card as Taseen manzoor S/o ManzoorAhmad mir R/o Mehmoodpora Tehsil Kunzer while as correct spelling of my name isTehseen manzoor mir S/o Manzoor Ahmad mir R/o Mehmoodpoar Tehsil Kunzer whichis also recorded in my school records also .Now I want to rectify the same,if anybodyhas any objection he/she can contact Aadhar Kendra srinagar within a period of sevendays after that no objection will be entertained.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOHD. ASHRAF AND ASSOCIATES

1.TUFAIL NAZIR KHAN F/O NAZIR AHMAD KHAN R/O SHAH PORA WATHORA BUDGAM ZALWAH BADGAM CHADOORA [CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

I MOHAMMAD ASHRAF GASHRU S/O BASHIR AHMAD GASHRU R/O KURSOO RAJ BAGH SGR ATPRESENT ALAMDAR COLONY NOWPORA RAINAWARI SGR HAS LOST MY RC OF SCOOTYAVAITOR BEARING NO.JK01AG1475 WHILE TRAVELLING FROMNOWPORA TO KHANYAR SGR ON 02.06. 2025. NOW WANT TO APPLY FOR ITS DEPULICATE IFANY BODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/ SHE MAY CONTACT RTO OFFICE SGRWIYH 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

M/SSEREEN ZEHRA HANDICRAFTS PRODUCER COMPANY, MANDIBAL NOWSHERA,SRINAGAR J&K-UT

Phone No: 7889406744 Email:sereenzehrahpcl@gmail.com

Toolkits advertisement Notice

No: SZHPCL/TK/2025-26 dated 26-06-2025

Sealed quotations are invited from eligible registered suppliers/ vendors/ agencies for supply of 50 numbers of Improved Toolkits in CrewelEmbroidery Craft as per the details given below. The sealed quotations must reach of office within 15 days from the issuance of this advertisement. The details of the toolkits are given below:

Name of Product	Quantity
Stitching Machine(ISI approved, Foot operated Machine(	1pcs
Embroidery rounds frame Small, Medium, Large(8,-10,-12(-	2pcs
Tracing paper Sheet	5pcs each
Zari needles for Kasab, 1taar, 2taar, 3taar, 8taar	2pack each
Pencils HB & B	1pack each
Powder for tracing	250grm
Steel Scale(1ft & 2ft(	1pc each
Measuring Tape(Tailor(	2pcs
Scissor	1pc
Thread Trimmer	2pcs
Seam Ripper	4pcs
Zardozi Needles 9upto 12no	1pack each
Pattern Cloth	2pc
Figure thimble	5pcs

Office Address: M/S SEREEN ZEHRA HANDICRAFTS PRODUCER COMPANY,MANDIBAL NOWSHERA, SRINAGAR J&K-UT-190011

S/d Director
M/S SEREEN ZEHRA
HANDICRAFTS PRODUCER
COMPANY,MANDIBAL
NOWSHERA, SRINAGAR J&K-UT

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

پنت اور ڈکٹ کی آئی سی سی بلے بازی درجہ بندی بہتر ہوئی، بالترتیب 7ویں اور 8ویں نمبر پر

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت اور انگلینڈ کے سلامی بلے باز بین ڈکٹ کی ہیڈنگلے ٹیسٹ میں کھیلی گئی سنچری اننگز کے بعد دونوں کھلاڑی آئی سی سی ٹیسٹ بلے بازی کی رینکنگ میں اپنے کریئر کی بہترین رینکنگ کے ساتھ بالترتیب ساتویں اور آٹھویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی طرف سے بدھ کو جاری کردہ تازہ رینکنگ کے مطابق پنت ۸۰۰ رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ ساتویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں جبکہ ڈکٹ نے ۵ درجے کی چھلانگ لگا کر آٹھواں مقام حاصل کیا ہے۔ اس کے علاوہ شبھمن گل اور دیگر کھلاڑیوں کی رینکنگ میں بھی بہتری آئی ہے جبکہ جو روٹ ۸۸۹ رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست، ہیری بروک ۸۷۴ رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں، کین ولیمسن تیسرے اور ہندوستان کے سلامی بلے باز یشسوی جیسوال ۸۵۱ رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ چوتھے درجے پر ہیں۔ بین ڈکٹ کے انگلینڈ کے ساتھی اولی پوپ تین درجے ترقی پا کر ۱۹ویں نمبر پر اور جیمی اسمتھ ۲۷ویں نمبر پر ہیں، دونوں کی رینکنگ میں کچھ بہتری دیکھی گئی ہے جبکہ ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبھمن گل پہلی اننگز میں سنچری بنانے کے بعد ۵ درجے ترقی پا کر ۲۰ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ سری لنکا اور بنگلہ دیش کے درمیان ڈرا ہونے والے پہلے ٹیسٹ میں ان کے کئی کھلاڑیوں کی بیٹنگ رینکنگ میں کچھ بہتری آئی ہے، جن میں مشفق الرحیم سب سے آگے ہیں، جنہوں نے گالے میں ۱۶۳ رن کی اننگز کھیلی۔ مشفق الرحیم ٹیسٹ بلے بازوں کی فہرست میں ۱۱ درجے کی چھلانگ لگا کر ۲۸ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں جبکہ ان کے ساتھی نجم الحسین شانتو نے اسی میچ میں ۲ سنچریاں بنانے کے بعد ۱۲ درجے کی چھلانگ لگا کر ۲۹ویں نمبر پر جگہ بنائی ہے۔ ٹیسٹ گیند بازوں کی تازہ رینکنگ میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔

صدر پی ایف ایف کا ویمن فٹبال ٹیم کیلئے نیک خواہشات کا اظہار

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان فٹبال فیڈریشن (پی ایف ایف) کے صدر سید محسن گیلانی نے اسلام آباد میں جاری قومی ویمن فٹبال ٹیم کے تربیتی کیمپ کا دورہ کیا۔ صدر پی ایف ایف نے کھلاڑیوں کی ٹریننگ کے حوالے سے بات چیت کی اور ٹیم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ قومی ویمن فٹبال ٹیم کا تربیتی کیمپ اسلام آباد میں آج مکمل ہوگیا، ہیڈ کوچ عدیل رزقی کی نگرانی میں کیمپ چند روز جاری رہا۔ قومی ویمن فٹبال ٹیم آج رات انڈونیشیا روانہ ہوگی، قومی ٹیم نجی ایئر لائن کی پرواز سے براستہ کراچی، بنکاک، جکارتہ پہنچے گی۔ پاکستان گروپ ای میں چائنیز تائی پے، میزبان انڈونیشیا اور کرغزستان کے ساتھ موجود ہے

آئی سی سی نے کرکٹ میں نئے قوانین متعارف کرا دیے

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کرکٹ میں نئے قوانین متعارف کرا دیے، آئی سی سی نے کرکٹ کی پلیئنگ کنڈیشنز میں کئی تبدیلیاں کر دیں۔ وائٹ بال کے بعد ٹیسٹ کرکٹ میں اسٹاپ کلاک متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ٹیسٹ کرکٹ میں سلو اوور ریٹ ایک دیرینہ مسئلہ رہا ہے، فیلڈنگ سائیڈ کو ٹیسٹ کرکٹ میں اوور کے اختتام پر دوسرا اوور ایک منٹ کے اندر شروع کروانا ہوگا، ایک منٹ میں اوور شروع نہ کرنے پر امپائر دو وارننگز دے گا، تیسری بار امپائر فیلڈنگ سائیڈ پر 5 رنز کی پنالٹی عائد کرے گا۔ اسٹاپ کلاک کا رول آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے نئے سائیکل پر لاگو ہو چکا ہے، جان بوجھ کر گیند پر سلائیوا کے استعمال پر گیند تبدیل نہیں کی جائے گی۔ سلائیوا کے استعمال کے بعد گیند کی ساخت میں تبدیلی پر امپائر بیٹنگ سائیڈ کو 5 رنز دے سکتا ہے، جان بوجھ کر شارٹ رن لینے پر بیٹنگ سائیڈ پر 5 پنالٹی رنز کے ساتھ اسٹرائیک کا فیصلہ بولنگ سائیڈ کرے گی، امپائر بولنگ سائیڈ سے مشورہ کرے گا کہ شارٹ رن کے بعد وہ کس بیٹر کو اسٹرائیک پر لینا چاہیں گے۔ آئی سی سی نے فیئر کیچ آف کیچ کے ریویو میں بھی تبدیلی کر دی، اگر امپائر کو کیچ پکڑنے پر شک ہو تو تھرڈ امپائر نو بال کے ساتھ کیچ کو بھی ریویو میں چیک کرے گا۔ تھرڈ امپائر پہلے نو بال چیک کرتا تھا اور نو بال کی صورت میں کیچ کا ریویو چھوڑ دیا جاتا تھا، نئے رول کے مطابق نو بال پر فیئر کیچ کی صورت میں بیٹنگ سائیڈ کو نو بال کا ایک رن ملے گا، فیئر کیچ نہ ہونے کی صورت میں بیٹنگ سائیڈ نے جتنے رنز لیے ہوں اتنے ہی ملیں گے۔

ارشد ندیم سمیت 36 کھلاڑیوں میں کیش انعامات تقسیم

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان اسپورٹس بورڈ (پی ایس بی) نے ارشد ندیم سمیت 36 کھلاریوں میں 82 لاکھ روپے کا کیش انعامات تقسیم کر دیے۔ اسلام آباد میں پاکستان اسپورٹس بورڈ نے کھلاڑیوں اور فیڈریشنز کیلیے تقریب منعقد کی، جس میں مشیر برائے بین الصوبائی رابطہ رانا ثنا اللہ نے شرکت کی۔ تقریب میں مختلف ممالک میں پاکستان کا نام روشن کرنے والے 36 کھلاڑیوں میں 82 لاکھ کیش جبکہ 22 فیڈریشنز نمائندگان کو 6 کروڑ 39 لاکھ کے چیکس دیے گئے۔ اس موقع پر ارشد ندیم کو جیولن تھرو میں گولڈ میڈل پر 20 لاکھ روپے اور ایتھلیٹکس فیڈریشن آف پاکستان کو 1 کروڑ کی خصوصی گرانٹ دی گئی۔

ہند-انگلینڈ ٹیسٹ میں 5 ریکارڈ ٹوٹے

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف ۵ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا پہلا میچ جیت کر سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی ہے۔ لیڈز میں کھیلے جانیوالے اس میچ میں ہندوستان نے اپنی پہلی اننگز میں ۴۷۱ رن بنائے تھے۔ جواب میں میزبان ٹیم نے ۴۶۵ رن بنائے۔ اس کے بعد ٹیم انڈیا نے اپنی دوسری اننگز میں ۳۶۴ رن بنائے اور انگلینڈ کے سامنے ۶ رن کی برتری کے ساتھ ۳۷۱ رن کا ہدف دیا جسے انگلش ٹیم نے آسانی حاصل کرتے ہوئے ۵ وکٹ سے کامیابی حاصل کی۔ اس فتح کے ساتھ ہی میزبان انگلینڈ نے اس میچ میں ریکارڈس کی دھوم مچا دی۔ انگلینڈ کے بلے بازوں نے اس میچ میں شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور ہندوستانی گیند بازوں کو پریشان کیا۔ ہندوستانی گیند باز اس میچ میں وکٹ کے لئے جدوجہد کرتے ہوئے نظر آئے۔ آیئے اس میچ میں بنائے گئے ۶ بڑے ریکارڈس پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ ۱۴ سال بعد چوتھی اننگز میں بہترین اوپننگ شراکت لیڈز کے گراؤنڈ پر ٹیسٹ کی چوتھی اننگز میں جیک کراولی اور بین ڈکٹ کے درمیان پہلے وکٹ کے لیے ۱۸۸ رن کی شراکت ہوئی۔ ایسا ۱۴ سال بعد ہوا ہے، جب چوتھی اننگز میں ۱۰۰ سے زیادہ رن کی اوپننگ پارٹنرشپ ہوئی ہے۔ اس سے قبل ۱۹۸۴ء میں ویسٹ انڈیز کے ڈیسمنڈ ہینس اور گورڈن گرینج کے درمیان ۱۰۲ رن کی اوپننگ پارٹنرشپ ہوئی تھی۔ انگلینڈ کی ٹیم نے لیڈز ٹیسٹ میں رن کے تعاقب میں اپنا دوسرا سب سے بڑا کامیاب مظاہرہ کیا ہے۔ اس سے قبل انگلینڈ نے ۲۰۲۲ء میں ایجبسٹن میں ہندوستان کے خلاف ۳۷۸ رن کا تعاقب کیا تھا۔ ہندوستان کے خلاف انگلینڈ کا یہ دوسرا سب سے بڑا رن کا تعاقب ہے۔ انگلینڈ کے اوپنر بین ڈکٹ (۱۴۹ رن) نے ہندوستان کے خلاف لیڈز ٹیسٹ کی چوتھی اننگز میں سنچری بنائی ہے۔ وہ ۵۱ سال بعد انگلینڈ کے لیے ایسا کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اس سے قبل ۲۰۱۰ء میں، الیسٹیر کک نے میرپور میں بنگلہ دیش کے خلاف چوتھی اننگز میں ناٹ آؤٹ ۱۰۹ رن بنائے تھے۔ ہیری بروک لیڈز ٹیسٹ میں انگلینڈ کی پہلی اننگز میں ۹۹ رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے اور انہوں نے دوسری اننگز میں گولڈن ڈک اسکور کیا۔ ایسا کرنے والے وہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کے پہلے بلے باز بن گئے ہیں۔ ہندوستان نے لیڈز ٹیسٹ میں ۵ سنچریاں بنائیں، جو یشسوی جیسوال، شبھمن گل، رشبھ پنت اور کے ایل راہل کے بلے سے بنیں۔ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کوئی ٹیم پانچ سنچریوں کے باوجود ہاری ہو۔ اب یہ ریکارڈ ٹیم انڈیا کے نام درج ہوگیا ہے۔ اس سے قبل ۹۲-۱۹۴۸ء میں یہ ریکارڈ آسٹریلیا کے نام درج ہوا تھا جب کینگرو ٹیم کے چار بلے بازوں نے سنچریاں بنائیں اور ٹیم کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ ٹیمیں جو ٹیسٹ کی تاریخ میں ۸۰۰+ رن بنانے کے بعد ہار گئیں: ۱۶۸۱ رن انگلینڈ بمقابلہ آسٹریلیا، ۱۹۴۸، ۸۴۰ء رن – پاکستان بمقابلہ انگلینڈ، راولپنڈی ۲۰۲۲ء، ۸۳۰ رن، نیوزی لینڈ بمقابلہ انگلینڈ، ۲۰۲۲ء، اور ۸۳۵ رن ہند بمقابلہ انگلینڈ، لیڈز۔

عثمان خواجہ غزہ کے معاملے پر فلسطینیوں کے حق میں ڈٹ گئے

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے کرکٹر عثمان خواجہ غزہ کے معاملے پر فلسطینیوں کے حق میں ڈٹ گئے، نوکری سے برخاست صحافی سے یکجہتی کے لیے اس کے چینل کو انٹرویو دینے سے انکار کر دیا۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق عثمان خواجہ نے غزہ کے حق میں بولنے کی وجہ سے صحافی کو نوکری سے نکالنے والے ادارے کو انٹرویو دینے سے انکار کیا۔ عثمان خواجہ نے اس ادارے کا مائیک دیکھا تو انٹرویو دینے سے انکار کر دیا، انہوں نے انٹرویو کرنے والے صحافیوں سے معذرت بھی کی۔ واضح رہے کہ اس عمل کے باوجود کرکٹ آسٹریلیا عثمان خواجہ پر پابندی نہیں لگائے گا۔ خیال رہے کہ آسٹریلوی ریڈیو نے غزہ کے حق میں بولنے کی وجہ سے معروف کرکٹ جرنلسٹ پیٹر لالر کو نوکری سے نکال دیا تھا، فروری میں صحافی پیٹر لالر نے غزہ کے لوگوں کے حق میں سوشل میڈیا پر بیان دیا تھا۔ عثمان خواجہ سوشل میڈیا پر پیٹر لالر کے حق میں بولے اور نوکری سے نکالے جانے کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ انٹرویو دینے سے انکار پر پیٹر لالر نے عثمان خواجہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ عثمان خواجہ اصول پرست انسان ہیں۔

کاش اس سے بہترین مظاہرہ کیا ہوتا: نیرج چوپڑا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے اسٹار جیولین پھینکنے والے اور دو بار کے اولمپک میڈلسٹ نیرج چوپڑا اوسٹراوا گولڈن اسپائک ٹورنامنٹ جیتنے کے بعد بھی خوش نہیں ہیں۔ نیرج نے ۸۵.۲۹ میٹر کے بہترین تھرو کے ساتھ ۹ کھلاڑیوں میں سے خطاب جیتا۔ خیال رہے کہ یہ وہی ٹورنامنٹ ہے جو نیرج کے کوچ اور ورلڈ ریکارڈ ہولڈر جان زیلیزنی نے اسٹرا میں ۹ بار جیتا ہے۔ انہوں نے ۱۹۸۶ء سے ۲۰۰۶ء کے درمیان یہ خطاب جیتا تھا۔ جیت کے بعد نیرج نے کیا کہا؟ نیرج نے جیت کے بعد کہا کہ ''میں اپنی کارکردگی سے خوش نہیں ہوں، لیکن مجھے خوشی ہے کہ میں نے ٹائٹل جیتا ہے۔ میں بچپن میں یہ ٹورنامنٹ دیکھتا تھا۔ میں نے زیلیزنی اور یوسین بولٹ جیسے لیجنڈز کو گولڈن اسپائک جیتتے دیکھا اور میں نے سوچا کہ ایک دن میں بھی جیتوں گا۔ وہ خواب پورا ہو گیا۔ میں جانتا ہوں کہ چیک جمہوریہ میں جیولین تھرو بہت مشہور ہے۔ ہمیں شائقین کی طرف سے بے پناہ حمایت حاصل ہوئی۔ کاش میں بہتر کارکردگی پیش کر سکتا۔ گولڈن اسپائک میں نیرج کی کارکردگی نیرج نے اس ٹورنامنٹ کی شروعات ایک فاول سے کی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے دوسری کوشش میں ۸۳.۴۵ میٹر بھالا پھینکا۔ نیرج دوسرے راؤنڈ کے بعد تیسرے نمبر پر تھے۔ وہ تیسرے راؤنڈ میں ۸۵.۲۹ میٹر کی تھرو کے ساتھ ٹاپ پر آئے۔ اس کے اگلے دو تھرو ۸۲.۱۷ میٹر اور ۸۱.۰۱ میٹر تھے جبکہ آخری تھرو فاول تھا۔ وہ فٹنس وجوہات کی وجہ سے گزشتہ دو سیزن میں یہاں نہیں کھیل سکے تھے۔ ۲۷ سالہ چوپڑا نے رواں سیزن میں مئی میں دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں ۹۰ میٹر کی رکاوٹ عبور کر کے دوسرے نمبر پر رہے۔ اس کے بعد انہوں نے پیرس ڈائمنڈ لیگ کا ٹائٹل جیت لیا۔ نیرج یہاں ۲۰۱۸ء میں آئی اے اے ایف کانٹی نینٹل کپ میں ایشیا پیسیفک ٹیم کا حصہ تھے اور ۸۰.۲۴ میٹر کے تھرو کے ساتھ چھٹے نمبر پر رہے۔ اب وہ بنگلور میں ۵ جولائی کو نیرج چوپڑا کلاسک ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گے جس میں پیٹرس اور روہلر بھی کھیل رہے ہیں۔ نیرج اچھے فارم میں ہیں ۲۷ سالہ نیرج اس سیزن میں اچھے فارم میں نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں پیرس ڈائمنڈ لیگ جیتی۔

بنگلا دیش کا پاکستان کیخلاف 3 ٹی ٹوئنٹی میچوں کے شیڈول کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): بنگلا دیش کرکٹ بورڈ نے پاکستان کے خلاف تین ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں کی سیریز کے شیڈول کا اعلان کر دیا۔ پاکستان کرکٹ ٹیم سیریز کھیلنے کیلیے 16 جولائی کو بنگلا دیش جائے گی۔ سیریز کا پہلا میچ 20 جولائی کو ڈھاکا کے شیر بنگلا نیشنل کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ دوسرا ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ 22 جولائی کو کھیلا جائے گا، جبکہ سیریز کا تیسرا اور آخری میچ 24 جولائی کو ڈھاکا میں ہوگا۔

گوونده کو ''اوتار'' کی پیشکش، سنیتا نے کہا ''مجھے اس تعلق سے کچھ بھی معلوم نہیں ہے''

نئی دہلی (ایم این این): گوونده نے ایک مرتبہ دعویٰ کیا تھا کہ جیمس کیمرون نے اپنی اگلی فلم ''اوتار'' کیلیے ان سے رابطہ کیا تھا لیکن انہوں نے فلم کی پیشکش ٹھکرا دی تھی۔ انہوں نے وجہ بیان کرتے ہوئے کہا تھا کہ فلمساز یہ چاہتے تھے کہ وہ اپنے آپ کو ''نیلے رنگ'' سے پینٹ کر لیں جو آیوویدک کے اصولوں اور طرز زندگی کے خلاف ہے۔ ''آپ کی عدالت'' میں گووندہ نے بتایا کہ ''میں نے ۱۳ء ۵ کروڑ روپے کی پیشکش ٹھکرا دی تھی اور مجھے یاد ہے کہ یہ بہت زیادہ دردناک تھا۔ مجھے فلم کا عنوان ''اوتار'' دیا گیا تھا۔ جیمس کیمرون نے مجھ سے کہا تھا کہ فلم کا ہیرو معذور ہوگا اسی لئے میں نے فلم کی پیشکش ٹھکرا دی تھی۔ انہوں نے مجھے ۱۸ کروڑ روپے کی پیشکش کی تھی اور کہا تھا کہ فلم کی شوٹنگ کیلیے ۴۱۰ دن مختص کرنے ہوں گے۔ میں نے کہا ٹھیک ہے لیکن انہوں نے کہا کہ میرے جسم کو نیلے رنگ سے رنگا جائے گا اور میں اسپتال میں ہوں گا۔'' انہوں نے کہا ''ہمارا جسم ہمارے پاس موجود واحد ساز ہے۔ تاہم، کچھ چیزیں پیشہ وارانہ طور پر ہمیں دلکش دکھائی دیتی ہیں لیکن ہمارے جسم پر اس کے اثرات ہوتے ہیں۔'' سوشل میڈیا پر ان کا یہ بیان بحث و مباحثے، بہیمز اور مذاق کا نشانہ بنا تھا۔ متعدد افراد نے ان کے بیان کیلئے انہیں ٹرول کیا تھا۔ سوشل میڈیا صارفین نے نیلے اوتار میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے تیار کی گئیں گوونده کی تصاویر بنا کر پوسٹ کیں۔ گوونده کی اہلیہ نے بتایا کہ گوونده کو ''اوتار'' کی پیشکش کی بھی گئی تھی یا نہیں۔

جاوید میانداد کے دلیپ دوشی کیساتھ گزرے یادگار لمحات

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور لیجنڈری بلے باز جاوید میانداد نے بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق لیفٹ آرم اسپنر دلیپ دوشی کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ کرکٹ گراؤنڈ میں کھلاڑی اکثر ہی ایک دوسرے سے نوک جھوک کرتے نظر آتے ہیں لیکن جاوید میانداد اور دلیپ دوشی کی نوک جھوک کے قصے یادگار رہے۔ جاوید میانداد نے ایک حالیہ انٹرویو کے دوران دلیپ دوشی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دلیپ دوشی ایک انتہائی نفیس اور اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے سے تھے۔ انہوں نے آپس میں ہونے والی نوک جھوک کو یاد کرتے ہوئے بتایا کہ جب دلیپ دوشی لیگ اسٹمپ پر بولنگ کرتے تھے تو میں انہیں تنگ کرنے کے لیے ''واہ واہ'' اس طرح کی آوازیں نکالنا شروع کر دیتا تھا۔ سابق کپتان نے بتایا کہ جب دلیپ دوشی نے مجھ سے یہ آوازیں نکالنے کی وجہ پوچھی تو میں نے انہیں بتایا کہ صرف تم اور کتے ہی میری ٹانگ پکڑنے کی کوشش کرتے ہو۔

وکرانت میسی اور شنایا کپور کی فلم ''آنکھوں کی گستاخیاں'' روس میں ریلیز ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): وکرانت میسی اور شنایا کپور کی اگلی فلم ''آنکھوں کی گستاخیاں'' روس میں ریلیز ہوگی۔ یاد رہے کہ یہ فلم ۱۱ جولائی ۵۲۰۲ء کو ہندوستانی سنیما گھروں میں ریلیز ہوگی۔ شنایا کپور نے ''آنکھوں کی گستاخیاں'' کے ذریعے اپنے اداکاری کے کریئر کی شروعات کی ہے۔ وہ اس فلم میں تھیٹر آرٹسٹ جبکہ وکرانت میسی اندھے موسیقار کے کردار میں نظر آئیں گے۔ پروڈیوسر ورون بنگلہ نے فلم کا روسی پوسٹر شیئر کیا ہے۔ یہ پوسٹر علامت ہے کہ یہ لو اسٹوری بین الاقوامی صارفین تک پہنچنے کیلئے تیار ہے۔ ''اس فلم میں وکرانت میسی اور شنایا کپور کی کیمسٹری بیان کی گئی ہے جس نے اپنے نغموں اور ٹیزر کے ذریعے سوشل میڈیا صارفین کی توجہ حاصل کر لی ہے۔ وشال مشرا کی روحانی موسیقی نے اس نغمے میں چار چاند لگا دیے ہیں۔ ''آنکھوں کی گستاخیاں'' زی اسٹوڈیو اور منی فلمز کی پیشکش ہے جبکہ اسے مانسی باگلا، ورون باگلا اور اوپن ونڈو فلمز کے ذریعے پروڈیوس کیا گیا ہے۔ یہ فلم ۱۱ جولائی ۵۲۰۲ء کو سنیما گھروں کی زینت بنے گی۔ فلم کے ٹیزر میں دو اجنبی افراد کی لو اسٹوری بیان کی گئی ہے جو اتفاق سے ملتے ہیں اور ان کا رشتہ آہستہ آہستہ مضبوط ہو جاتا ہے۔ ٹیزر کا اختتام وکرانت میسی کے جملے ''محبت اندھی ہوتی ہے'' سے ہوتا ہے۔ اپنے کریئر کے آغاز کی پہلی فلم کے بعد شنایا کپور بیجوئے نامبیار کی ہدایتکاری میں بننے والی تھریلر فلم ''تو یا میں'' کا حصہ بنیں گی جس میں وہ آدرش گورو کے ساتھ اسکرین شیئر کریں گی۔ کام کے محاذ پر وکرانت میسی گرو سری سری روی شنکر کی بائیوپک کا بھی حصہ ہوں گے۔ وہ راجکمار ہیرانی کی اگلی متوقع سیریز میں بھی نظر آئیں گے۔ علاوہ ازیں وہ رنویر سنگھ کی فلم ''ڈون ۳'' میں بھی نظر آ سکتے ہیں۔ وکرانت میسی اور شنایا کپور کی اگلی فلم ''آنکھوں کی گستاخیاں'' روس میں بھی ریلیز ہوگی۔ یاد رہے کہ یہ فلم ۱۱ جولائی ۵۲۰۲ء کو مقامی سنیما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,